سُوْرَۃُ النِّسَآءِ

تعارف

سُوْرَۃُ النِّسَآءِ قرآنِ مجید کی چوتھی سورت ہے۔ اس میں چوبیس (24) رکوع اور ایک سو چھہتر (176) آیات ہیں۔ یہ سورت چوتھے پارے سے شروع ہو رہی ہے۔ اس سورت میں عورتوں کے حقوق کے متعلق احکام ذکر کیے گئے ہیں، اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَۃُ النِّسَآءِ رکھا گیا ہے۔

یہ سورت سُوْرَۃُ الْبَقَرَۃِ کے بعد طویل ترین سورت ہے۔ اس میں غزوۂ احد کے شہدا کی وراثت، ان کی بیوہ عورتوں اور ان کے یتیم بچوں کی کفالت کے مسائل ذکر ہوئے ہیں۔ سُوْرَۃُ النِّسَآءِ ان سورتوں میں سے ہے جن کو ''اَلسَّبْعُ الطِّوَالُ'' یعنی سات طویل ترین سورتیں کہتے ہیں۔ ان کے بارے میں نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ یہ مجھے تورات کے بدلے میں عطا فرمائی گئی ہیں۔ (مسند احمد: 11258)

حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ مجھے نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے حکم دیا کہ مجھے قرآن مجید پڑھ کر سناؤ۔ میں نے عرض کیا یا رسول اللہ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ! میں آپ کو پڑھ کر سناؤں؟ جب کہ آپ پر تو قرآن مجید نازل ہوتا ہے! نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا ہاں سناؤ۔ چناں چہ میں نے سُوْرَۃُ النِّسَآءِ پڑھی۔ جب میں فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍۭ بِشَهِيْدٍ وَّ جِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰۤؤُلَآءِ شَهِيْدًا (سُوْرَۃُ النِّسَآءِ: 41) پر پہنچا تو نبی کریم خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ نے فرمایا کہ اب بس کرو، میں نے آپ خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی طرف دیکھا تو نبی کریم (خَاتَمُ النَّبِيِّنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی آنکھوں سے آنسو جاری تھے۔ (صحیح بخاری: 5050)

مرکزی موضوع

سُوْرَۃُ النِّسَآءِ میں حقوق اللہ، حقوق العباد، تقویٰ کی اہمیت، عورتوں کے حقوق، اہلِ کتاب اور منافقین کے رویّوں کی مذمت، غزوۂ بدر و اُحد اور سماجی زندگی کی اصلاح سے متعلق احکام بیان کیے گئے ہیں۔

بنیادی مضامین

سُوْرَۃُ النِّسَآءِ میں حقوق اللہ کے ضمن میں اللہ تعالیٰ کی عبادت کرنے اور شرک سے بچنے کی تعلیم دی گئی ہے۔ ہر عمل میں اخلاص اختیار کرنے اور ریاکاری سے اجتناب کی تاکید کی گئی ہے۔ حقوق اللہ میں اہم ترین حق نماز ہے۔ اس سورت میں سفر، خوف اور حالتِ مرض میں نماز کے متعلق احکام بیان کیے گئے ہیں۔ حقوق العباد کے حوالے سے والدین کے ساتھ حسنِ سلوک کا حکم دیا گیا ہے۔ قریبی رشتہ داروں، یتیموں، مسکینوں، ہمسایوں اور مسافروں وغیرہ کے حقوق ادا کرنے پر زور دیا گیا ہے۔

سماجی اور شرعی ضروریات کے حوالے سے بھی مختلف ہدایات و تعلیمات دی گئی ہیں۔ نشہ کی ممانعت کی گئی ہے۔ تیمم کا طریقہ بتایا گیا ہے۔ انسانی جان کی حفاظت کے لیے جامع ہدایات فراہم کی گئی ہیں۔ ہجرت اور مہاجرین کی فضیلت بیان کی گئی ہے۔

معاشرتی معاملات میں انسان کے ذمہ دارانہ کردار کے حوالے سے سچی گواہی دینے پر زور دیا گیا ہے۔

اہلِ کتاب اور منافقین کے غیر ذمہ دارانہ اور غلط رویوں مثلاً تحریفِ کتاب، اللہ تعالیٰ کے حکم کی نافرمانی کرنے، جہاد فی سبیل اللہ سے راہِ فرار اختیار کرنے، موت سے ڈرنے اور مسلمانوں کو راہِ راست سے ہٹانے کی کوششوں کی مذمت کی گئی ہے اور انھیں لعنت کا مستحق ٹھہرایا گیا ہے۔

اس سورت میں عورتوں کے حقوق ادا کرنے اور ان سے اچھے سلوک کا حکم دیا گیا ہے، خصوصاً نکاح کے وقت حق مہر کی ادائی اور ازدواجی زندگی میں حسنِ معاشرت کی تاکید کی گئی ہے۔ وراثت میں خواتین کا حصہ متعین کیا گیا ہے۔ جن خواتین سے نکاح ہوسکتا ہے اور جن سے نہیں ہوسکتا، ان رشتوں کی وضاحت کی گئی ہے۔ اس سورت میں جہاں عورتوں کے حقوق کی وضاحت ہے وہاں ان پر کچھ اخلاقی و معاشرتی ذمہ داریاں بھی عائد کی گئی ہیں۔

سُوْرَةُ النِّسَآءِ میں وراثت کی تقسیم کے احکام تفصیل سے بیان کیے گئے ہیں۔ اس سورت میں یتیموں کے حقوق ادا کرنے کی تاکید کی گئی ہے اور ان کے اموال کی حفاظت کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔ یتیم بچوں کے مال کو اپنے مال میں ملا کر کھانے سے منع کیا گیا ہے۔ یہ تاکید کی گئی ہے کہ یتیموں کا مال بے جا استعمال نہ کیا جائے، اسے ضائع نہ کیا جائے اور نہ ہی کم سنی میں ان کے حوالے کیا جائے بلکہ جب وہ سمجھ بوجھ کی عمر کو پہنچ جائیں تو مکمل دیانت داری سے ان کے حوالے کر دیا جائے۔

یتیموں کا مال ناحق کھانے کی سزا

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَ سَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا (سُوْرَةُ النِّسَآءِ:10)

ترجمہ: بے شک وہ لوگ جو یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں بے شک وہ اپنے پیٹوں میں آگ (ہی) بھرتے ہیں اور وہ عنقریب بھڑکتی ہوئی آگ میں جُھلسیں گے۔

ظالموں کے علاقے سے بچنے کی دُعا

رَبَّنَاۤ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّ اجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا (سُوْرَةُ النِّسَآءِ:75)

ترجمہ: اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال جس کے رہنے والے ظالم ہیں اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی حامی بنا دے اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی مددگار بنا دے۔

اٰيَاتُهَا ١٧٦ | (٤) سُوْرَةُ النِّسَآءِ مَدَنِيَّةٌ (٩٢) | رُكُوْعَاتُهَا ٢٤

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوۡا رَبَّكُمُ الَّذِىۡ خَلَقَكُمۡ مِّنۡ نَّفۡسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنۡهَا زَوۡجَهَا

اے لوگو! اپنے رب (کی نافرمانی) سے ڈرو جس نے تمھیں ایک جان (آدم علیہ السّلام) سے پیدا فرمایا اور اُسی سے اُس کی زوجہ (حوا علیہا السلام) کو

وَبَثَّ مِنۡهُمَا رِجَالًا كَثِيۡرًا وَّ نِسَآءً ‌ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِىۡ تَسَآءَلُوۡنَ بِهٖ

پیدا فرمایا اور پھیلا دیے (زمین پر) اُن دونوں سے بہت سے مرد اور عورتیں اور اُس اللہ (کی نافرمانی) سے ڈرو جس کے نام پر تم ایک دوسرے سے

وَالۡاَرۡحَامَ‌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيۡكُمۡ رَقِيۡبًا ١ وَاٰتُوا الۡيَتٰمٰۤى اَمۡوَالَهُمۡ‌ وَلَا تَتَبَدَّلُوا

(حقوق) مانگتے ہو اور قطع رحمی سے (بچو) بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے۔اور یتیموں کو اُن کے مال ادا کرو اور (اپنی) ردّی چیز کو (اُن کی)

الۡخَبِيۡثَ بِالطَّيِّبِ‌ ۖ وَلَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَهُمۡ اِلٰٓى اَمۡوَالِكُمۡ‌ ؕ اِنَّهٗ كَانَ حُوۡبًا كَبِيۡرًا ٢ وَاِنۡ

عمدہ چیز سے نہ بدلو اور اُن کا مال اپنے مال کے ساتھ (ملا کر) نہ کھاؤ بےشک یہ بہت بڑا گناہ ہے۔اور اگر

خِفۡتُمۡ اَلَّا تُقۡسِطُوۡا فِى الۡيَتٰمٰى فَانۡكِحُوۡا مَا طَابَ لَكُمۡ مِّنَ النِّسَآءِ مَثۡنٰى وَ ثُلٰثَ وَ

تمھیں اندیشہ ہو کہ تم یتیم لڑکیوں کے معاملہ میں انصاف نہ کرسکو گے تو جو (دوسری) عورتیں تمھیں پسند آئیں ان میں سے دو دو تین تین یا

رُبٰعَ‌ ۚ فَاِنۡ خِفۡتُمۡ اَلَّا تَعۡدِلُوۡا فَوَاحِدَةً اَوۡ مَا مَلَكَتۡ اَيۡمَانُكُمۡ‌ ؕ ذٰ لِكَ

چار چار سے نکاح کرو پھر اگر تمھیں یہ اندیشہ ہو کہ تم (ان بیویوں کے درمیان) عدل نہ کرسکو گے تو ایک ہی بیوی (پر اکتفا کرو) یا وہ کنیز جن کے تم مالک ہو یہ

اَدۡنٰٓى اَلَّا تَعُوۡلُوۡا ٣ وَاٰتُوا النِّسَآءَ صَدُقٰتِهِنَّ نِحۡلَةً‌ ؕ فَاِنۡ طِبۡنَ لَكُمۡ عَنۡ شَىۡءٍ مِّنۡهُ

زیادہ قریب ہے کہ تم (ناانصافی اور ایک ہی طرف) جھک جانے سے بچ جاؤ۔اور عورتوں کو اُن کے مہر خوشی سے ادا کرو پھر اگر وہ اپنی خوشی سے تمھارے

نَفۡسًا فَكُلُوۡهُ هَنِيۡٓــًٔا مَّرِیۡٓـــًٔا ٤ وَلَا تُؤۡتُوا السُّفَهَآءَ اَمۡوَالَكُمُ الَّتِىۡ جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمۡ

لیے اُس میں سے کچھ حصّہ چھوڑ دیں تو اُسے خوشگوار سمجھ کر مزے سے کھاؤ۔اور ناسمجھ (یتیموں) کو اپنے وہ مال حوالے نہ کرو جن کو اللہ نے تمھارے لیے

قِيٰمًا وَّارۡزُقُوۡهُمۡ فِيۡهَا وَاكۡسُوۡهُمۡ وَقُوۡلُوۡا لَهُمۡ قَوۡلًا مَّعۡرُوۡفًا ٥ وَابۡتَلُوا الۡيَتٰمٰى حَتّٰٓى

(زندگی گزارنے کا) سہارا بنایا ہے اور اُنھیں اُس (مال) میں سے کھلاؤ اور اُنھیں پہناؤ اور اُن سے اچھی بات کہو۔اور یتیموں کو آزماتے رہو یہاں تک کہ

اِذَا بَلَغُوا النِّكَاحَ ۚ فَاِنْ اٰنَسْتُمْ مِّنْهُمْ رُشْدًا فَادْفَعُوْٓا اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ ۚ وَلَا تَاْكُلُوْهَآ

جب وہ نکاح (کی عمر) کو پہنچ جائیں تو اگر تم اُن میں سمجھ بوجھ پاؤ تو اُنھیں اُن کے مال لوٹا دو اور ان کے مال فضول

اِسْرَافًا وَّ بِدَارًا اَنْ يَّكْبَرُوْا ؕ وَمَنْ كَانَ غَنِيًّا فَلْيَسْتَعْفِفْ ۚ وَمَنْ كَانَ فَقِيْرًا

خرچ کرتے ہوئے اور جلدی جلدی نہ کھاؤ کہ وہ بڑے ہو جائیں گے اور (یتیم کا) جو (ولی) مال دار ہے تو اُسے چاہیے کہ بچتا رہے اور جو (ولی) محتاج ہے

فَلْيَاْكُلْ بِالْمَعْرُوْفِ ؕ فَاِذَا دَفَعْتُمْ اِلَيْهِمْ اَمْوَالَهُمْ فَاَشْهِدُوْا عَلَيْهِمْ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

تو اُسے چاہیے کہ وہ معروف طریقہ کے مطابق کھائے پھر جب تم اُن کے مال اُن کی طرف لوٹاؤ تو اُن پر گواہ بنالیا کرو اور حساب لینے کے لیے اللہ

حَسِيْبًا ۝٦ لِلرِّجَالِ نَصِيْبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۠ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيْبٌ مِّمَّا

کافی ہے۔ مردوں کے لیے اُس (ترکہ) میں سے حصّہ ہے جو ماں باپ اور قریبی رشتہ دار چھوڑ گئے اور عورتوں کے لیے بھی اُس میں سے حصّہ ہے جو

تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ اَوْ كَثُرَ ؕ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۝٧ وَاِذَا حَضَرَ

ماں باپ اور قریبی رشتہ دار چھوڑ گئے (خواہ) وہ (ترکہ) تھوڑا ہو یا زیادہ (اللہ کی طرف سے) مقرر کردہ حصّہ ہے۔ اور جب (وراثت کی) تقسیم کے وقت

الْقِسْمَةَ اُولُوا الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنُ فَارْزُقُوْهُمْ مِّنْهُ وَقُوْلُوْا لَهُمْ قَوْلًا مَّعْرُوْفًا ۝٨

حاضر ہوں (غیر وارث) قرابت دار اور یتیم اور محتاج تو اُنھیں بھی اس میں سے کچھ دے دو اور اُن سے اچھی بات کہو۔

وَلْيَخْشَ الَّذِيْنَ لَوْ تَرَكُوْا مِنْ خَلْفِهِمْ ذُرِّيَّةً ضِعٰفًا خَافُوْا عَلَيْهِمْ ۠ فَلْيَتَّقُوا اللّٰهَ

اور چاہیے کہ لوگ (یتیموں کے معاملہ میں) ڈریں کہ اگر وہ اپنے پیچھے کمزور اولاد چھوڑ جاتے تو وہ اُن کے بارے میں (کتنے) فکر مند ہوتے تو اُنھیں چاہیے

وَلْيَقُوْلُوْا قَوْلًا سَدِيْدًا ۝٩ اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ

کہ اللہ (کی نافرمانی) سے ڈریں اور چاہیے کہ سیدھی بات کہیں۔ بے شک وہ لوگ جو یتیموں کا مال ناحق کھاتے ہیں بے شک وہ اپنے پیٹوں میں آگ

بُطُوْنِهِمْ نَارًا ؕ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝١٠ يُوْصِيْكُمُ اللّٰهُ فِيْٓ اَوْلَادِكُمْ ۤ لِلذَّكَرِ ع ١ ١٢

(ہی) بھرتے ہیں اور وہ عنقریب بھڑکتی ہوئی آگ میں جُھلسیں گے۔ اللہ تمھیں تمھاری اولاد (کی وراثت) کے بارے میں وصیّت فرماتا ہے کہ بیٹے کے

مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ۚ فَاِنْ كُنَّ نِسَآءً فَوْقَ اثْنَتَيْنِ فَلَهُنَّ ثُلُثَا مَا تَرَكَ ۚ وَاِنْ كَانَتْ وَاحِدَةً

لیے دو بیٹیوں کے برابر حصّہ ہے پھر اگر صرف دو (یا دو) سے زائد بیٹیاں ہوں تو جو (ترکہ میّت نے) چھوڑا اُن کے لیے اُس کا دو تہائی ہے اور اگر ایک ہی

فَلَهَا النِّصْفُ ؕ وَلِاَبَوَيْهِ لِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ مِمَّا تَرَكَ اِنْ كَانَ

بیٹی ہو تو اُس کے لیے نصف (ترکہ) ہے اور (میّت کے) ماں باپ دونوں میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا حصّہ ہے اُس میں سے جو (میّت نے) چھوڑا

لَهٗ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهٗ وَلَدٌ وَّ وَرِثَهٗۤ اَبَوٰهُ فَلِاُمِّهِ الثُّلُثُ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهٗۤ

اگر اس (میّت) کی اولاد ہے اور اگر اُس کی کوئی اولاد نہیں ہے اور اُس کے ماں باپ (ہی) اُس کے وارث ہوئے تو اُس کی ماں کا تیسرا حصّہ ہے پھر اگر

اِخْوَةٌ فَلِاُمِّهِ السُّدُسُ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ

اُس کے کئی بھائی ہیں تو اُس کی ماں کا چھٹا حصّہ ہے (یہ تقسیم ہوگی) اس وصیّت پر عمل کرنے کے بعد جو (مرنے والا) کر گیا یا (اس کے) قرض ادا کرنے کے

اٰبَآؤُكُمْ وَ اَبْنَآؤُكُمْ لَا تَدْرُوْنَ اَيُّهُمْ اَقْرَبُ لَكُمْ نَفْعًا ؕ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ

بعد تمھارے باپ اور تمھارے بیٹے تم نہیں جانتے کہ اُن میں سے کون تمھیں نفع پہنچانے کے اعتبار سے زیادہ قریب ہے یہ حصّے اللہ کی طرف سے مقرر ہیں

اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱﴾ وَ لَكُمْ نِصْفُ مَا تَرَكَ اَزْوَاجُكُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّهُنَّ

بے شک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور اُس (ترکہ) میں سے جو تمھاری بیویاں چھوڑ جائیں تمھارے لیے نصف ہے اگر اُن کی اولاد نہ ہو پھر

وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَهُنَّ وَلَدٌ فَلَكُمُ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْنَ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصِيْنَ بِهَاۤ اَوْ

اگر اُن کی اولاد ہو تو تمھارے لیے چوتھائی ہے اُس میں سے جو وہ چھوڑ جائیں اس وصیّت پر عمل کرنے کے بعد جو وہ کر گئی یا (ان کے) قرض ادا کرنے کے

دَيْنٍ ؕ وَ لَهُنَّ الرُّبُعُ مِمَّا تَرَكْتُمْ اِنْ لَّمْ يَكُنْ لَّكُمْ وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ وَلَدٌ فَلَهُنَّ

بعد اور اُن (بیویوں) کے لیے اُس میں سے جو تم چھوڑ و چوتھا حصّہ ہے اگر تمھاری اولاد نہ ہو پھر اگر تمھاری اولاد ہو تو اُن کے لیے اُس میں سے جو تم چھوڑ

الثُّمُنُ مِمَّا تَرَكْتُمْ مِّنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ تُوْصُوْنَ بِهَاۤ اَوْ دَيْنٍ ؕ وَ اِنْ كَانَ رَجُلٌ يُّوْرَثُ كَلٰلَةً اَوِ

جاؤ آٹھواں حصّہ ہے اس وصیّت پر عمل کرنے کے بعد جو تم کر گئے یا (تمھارا) قرض ادا کرنے کے بعد اور اگر کوئی مرد یا عورت جس کی میراث تقسیم کرنی

امْرَاَةٌ وَّ لَهٗۤ اَخٌ اَوْ اُخْتٌ فَلِكُلِّ وَاحِدٍ مِّنْهُمَا السُّدُسُ ۚ

ہے، کلالہ ہو (نہ اس کے والدین زندہ ہوں نہ اولاد) اور (ماں کی طرف سے) اُس کا ایک بھائی یا ایک بہن ہو تو اُن دونوں میں سے ہر ایک کے لیے چھٹا

فَاِنْ كَانُوْۤا اَكْثَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَهُمْ شُرَكَآءُ فِي الثُّلُثِ مِنْۢ بَعْدِ وَصِيَّةٍ يُّوْصٰى بِهَاۤ اَوْ

حصّہ ہے پھر اگر وہ اس سے زیادہ ہوں تو وہ سب ایک تہائی حصّہ میں شریک ہوں گے اس وصیّت پر عمل کرنے کے بعد جو کی گئی یا (اس کے) قرض ادا

دَيْنٍ ۙ غَيْرَ مُضَآرٍّ ۚ وَصِيَّةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَلِيْمٌ ﴿۱۲﴾ تِلْكَ حُدُوْدُ اللّٰهِ ؕ

کرنے کے بعد جب کہ کسی کو نقصان نہ پہنچایا گیا ہو یہ اللہ کی طرف سے حکم ہے اور اللہ خوب جاننے والا نہایت حلم والا ہے۔ یہ اللہ کی (مقرر کردہ) حدود ہیں

وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَ رَسُوْلَهٗ يُدْخِلْهُ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ

اور جو اللہ اور اُس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرے وہ (اللہ) اُسے اُن جنّتوں میں داخل فرمائے گا جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں (وہ)

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ۭ وَ ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿١٣﴾ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَ يَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ

ان میں ہمیشہ رہیں گے اور یہ بہت بڑی کامیابی ہے۔اور جو اللہ اور اس کے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّم) کی نافرمانی کرے اور اس کی حدود سے تجاوز

يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا ۠ وَ لَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ﴿١٤﴾ ع وَالّٰتِيْ يَاْتِيْنَ الْفَاحِشَةَ مِنْ ع ٢ ٤ ١٣

کرے وہ اُسے آگ میں داخل کرے گا جس میں (وہ) ہمیشہ رہے گا اور اُس کے لیے ذلّت آمیز عذاب ہے۔اور تمھاری عورتوں میں سے جو بدکاری کا

نِّسَآئِكُمْ فَاسْتَشْهِدُوْا عَلَيْهِنَّ اَرْبَعَةً مِّنْكُمْ ۚ فَاِنْ شَهِدُوْا فَاَمْسِكُوْهُنَّ فِي الْبُيُوْتِ

ارتکاب کریں تو اُن پر اپنے (مسلمانوں) میں سے چار مَردوں کی گواہی لو پھر اگر وہ گواہی دے دیں تو اُنھیں گھروں میں روک لو

حَتّٰى يَتَوَفّٰهُنَّ الْمَوْتُ اَوْ يَجْعَلَ اللّٰهُ لَهُنَّ سَبِيْلًا ﴿١٥﴾ وَالَّذٰنِ يَاْتِيٰنِهَا مِنْكُمْ

یہاں تک کہ موت اُن کا کام تمام کردے یا اللہ اُن (کی رہائی) کے لیے کوئی اور راستہ نکال دے۔اور تم میں سے جو دو افراد بدکاری کا ارتکاب کریں تو

فَاٰذُوْهُمَا ۚ فَاِنْ تَابَا وَ اَصْلَحَا فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمَا ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿١٦﴾

اُن دونوں کو اذیّت دو پھر اگر وہ دونوں توبہ کرلیں اور اصلاح کریں تو تم اُن کا پیچھا چھوڑ دو بے شک اللہ بہت توبہ قبول فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اِنَّمَا التَّوْبَةُ عَلَى اللّٰهِ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ السُّوْٓءَ بِجَهَالَةٍ ثُمَّ يَتُوْبُوْنَ مِنْ قَرِيْبٍ فَاُولٰٓئِكَ

بے شک وہ توبہ جس کا قبول کرنا اللہ نے اپنے فضل سے لازم کرلیا ہے وہ انھی کی ہے جو نادانی میں بُرائی کر بیٹھتے ہیں پھر وہ جلد ہی توبہ کرلیتے ہیں تو یہ

يَتُوْبُ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ ۭ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧﴾ وَلَيْسَتِ التَّوْبَةُ لِلَّذِيْنَ يَعْمَلُوْنَ

(ایسے) لوگ ہیں کہ اللہ اِن کی توبہ قبول فرماتا ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔اور ایسے لوگوں کے لیے توبہ (کی قبولیت) نہیں ہے جو

السَّيِّاٰتِ ۚ حَتّٰٓى اِذَا حَضَرَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ اِنِّىْ تُبْتُ الْـٰٔنَ وَلَا الَّذِيْنَ يَمُوْتُوْنَ وَ

بُرے اعمال کرتے رہتے ہیں یہاں تک کہ جب اُن میں سے کسی کو موت آجائے (تو) وہ کہے کہ بے شک میں اب توبہ کرتا ہوں اور نہ اُن کے لیے (توبہ کی

هُمْ كُفَّارٌ ۭ اُولٰٓئِكَ اَعْتَدْنَا لَهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿١٨﴾ يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا

قبولیت) ہے جو اِس حال میں مرتے ہیں کہ وہ کافر ہوں یہ وہ لوگ ہیں جن کے لیے ہم نے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔اے ایمان والو! تمھارے لیے

لَا يَحِلُّ لَكُمْ اَنْ تَرِثُوا النِّسَآءَ كَرْهًا ۭ وَلَا تَعْضُلُوْهُنَّ لِتَذْهَبُوْا بِبَعْضِ مَآ اٰتَيْتُمُوْهُنَّ اِلَّآ

حلال نہیں ہے کہ تم عورتوں کے زبردستی وارث بن جاؤ اور اُنھیں اس لیے مت روکو کہ تم اُنھیں جو کچھ دے چکے ہو اُس میں سے کچھ لے لو سوائے اِس کے کہ

اَنْ يَّاْتِيْنَ بِفَاحِشَةٍ مُّبَيِّنَةٍ ۚ وَعَاشِرُوْهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ۚ فَاِنْ كَرِهْتُمُوْهُنَّ فَعَسٰٓى اَنْ

وہ کھلی بے حیائی کا ارتکاب کریں اور ان کے ساتھ حسنِ سلوک کا برتاؤ کرو پھر اگر تم اُنھیں ناپسند کرو تو ہو سکتا ہے کہ

تَكْرَهُوْا شَيْـًٔا وَّ يَجْعَلَ اللّٰهُ فِيْهِ خَيْرًا كَثِيْرًا ﴿۱۹﴾ وَ اِنْ اَرَدْتُّمُ اسْتِبْدَالَ زَوْجٍ مَّكَانَ

تم کسی چیزکو نا پسند کرو اور اللہ نے اُس میں کوئی بہت بڑی بھلائی رکھ دی ہو۔ اور اگر تم ایک بیوی کی جگہ دوسری بیوی

زَوْجٍ ۙ وَّ اٰتَيْتُمْ اِحْدٰىهُنَّ قِنْطَارًا فَلَا تَاْخُذُوْا مِنْهُ شَيْـًٔا ؕ اَتَاْخُذُوْنَهٗ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا

بدلنا چاہو اور تم اُن میں سے کسی ایک کو ڈھیر مال دے چکے ہو تو اُس میں سے کچھ بھی (واپس) نہ لو کیا تم بہتان لگا کر اور کھلا گناہ کر کے وہ (مال) لو گے۔

مُّبِيْنًا ﴿۲۰﴾ وَ كَيْفَ تَاْخُذُوْنَهٗ وَ قَدْ اَفْضٰى بَعْضُكُمْ اِلٰى بَعْضٍ وَّ اَخَذْنَ مِنْكُمْ مِّيْثَاقًا

اور تم اُسے کیسے لو گے جب کہ تم ایک دوسرے کے ساتھ صحبت کر چکے ہو اور وہ تم سے ایک پختہ عہد لے

غَلِيْظًا ﴿۲۱﴾ وَ لَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ

چکی ہیں۔اور اُن عورتوں سے نکاح نہ کرو جن سے تمھارے باپ نے نکاح کیا تھا مگر جو پہلے ہو چکا بے شک یہ

ع ۱۴ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ وَ سَآءَ سَبِيْلًا ﴿۲۲﴾ ع حُرِّمَتْ عَلَيْكُمْ اُمَّهٰتُكُمْ وَ بَنٰتُكُمْ وَ اَخَوٰتُكُمْ وَ

کھلی بے حیائی اور غضب کا کام ہے اور بہت بُرا راستہ ہے۔تم پر حرام کر دی گئیں تمھاری مائیں اور تمھاری بیٹیاں اور تمھاری بہنیں

عَمّٰتُكُمْ وَ خٰلٰتُكُمْ وَ بَنٰتُ الْاَخِ وَ بَنٰتُ الْاُخْتِ وَ اُمَّهٰتُكُمُ الّٰتِيْٓ اَرْضَعْنَكُمْ وَ

اور تمھاری پھوپھیاں اور تمھاری خالائیں اور (تمھاری) بھتیجیاں اور (تمھاری) بھانجیاں اور تمھاری وہ مائیں جنھوں نے تمھیں دودھ پلایا ہے اور

اَخَوٰتُكُمْ مِّنَ الرَّضَاعَةِ وَ اُمَّهٰتُ نِسَآئِكُمْ وَ رَبَآئِبُكُمُ الّٰتِيْ فِيْ حُجُوْرِكُمْ مِّنْ نِّسَآئِكُمُ

تمھاری بہنیں جو دودھ شریک ہیں اور تمھاری بیویوں کی مائیں اور تمھارے زیرِ تربیت (ان کی) لڑکیاں جو تمھاری پرورش میں ہیں تمھاری اُن بیویوں

الّٰتِيْ دَخَلْتُمْ بِهِنَّ ۫ فَاِنْ لَّمْ تَكُوْنُوْا دَخَلْتُمْ بِهِنَّ فَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ ۫ وَ حَلَآئِلُ

سے جن سے تم صحبت کر چکے ہو پھر اگر تم نے اُن سے صحبت نہیں کی تو تم پر (ان کی بیٹیوں سے نکاح کرنے میں) کوئی گناہ نہیں ہے اور تمھارے جو

اَبْنَآئِكُمُ الَّذِيْنَ مِنْ اَصْلَابِكُمْ ۙ وَ اَنْ تَجْمَعُوْا بَيْنَ الْاُخْتَيْنِ اِلَّا مَا

بیٹے تمھاری صُلب سے ہیں اُن کی بیویاں (بھی تم پر حرام ہیں) اور یہ (بھی حرام ہے) کہ تم (نکاح میں) دو بہنوں کو ایک ساتھ جمع کرو سوائے اُس کے جو

الجزء ۵ قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۲۳﴾ ۙ وَّ الْمُحْصَنٰتُ مِنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا مَلَكَتْ

(اس حکم کے نازل ہونے سے) پہلے ہو چکا بے شک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔اور (تم پر حرام کی گئیں) وہ عورتیں جو دوسروں کے نکاح

اَيْمَانُكُمْ ۚ كِتٰبَ اللّٰهِ عَلَيْكُمْ ۚ وَ اُحِلَّ لَكُمْ مَّا وَرَآءَ ذٰلِكُمْ

میں ہوں مگر (کافروں کی وہ عورتیں) جن کے تم مالک ہو جاؤ یہ تمھارے لیے اللہ کا حکم ہے اور اِن کے علاوہ باقی (عورتیں) تمھارے لیے حلال کر دی

اَنْ تَبْتَغُوْا بِاَمْوَالِكُمْ مُّحْصِنِيْنَ غَيْرَ مُسٰفِحِيْنَ ۭ فَمَا

گئیں تا کہ تم اپنے اموال (بطورِ مہر) خرچ کر کے (اُنھیں نکاح میں لانا) چاہو پاک دامن بنتے ہوئے نہ کہ بدکاری کرتے ہوئے پھر جو تم نے اُن سے

اسْتَمْتَعْتُمْ بِهٖ مِنْهُنَّ فَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ فَرِيْضَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ فِيْمَا تَرٰضَيْتُمْ بِهٖ

(نکاح کر کے) اِس (مہر) کے ذریعہ (صحبت کا) لُطف اُٹھایا ہے تو اُنھیں اُن کے طے شدہ مہر ادا کرو اور اُس میں تم پر کوئی گناہ نہیں ہے جس (کمی بیشی) پر

مِنْۢ بَعْدِ الْفَرِيْضَةِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿٢٤﴾ وَمَنْ لَّمْ يَسْتَطِعْ مِنْكُمْ طَوْلًا اَنْ

تم (مہر) مقرر کرنے کے بعد راضی ہو جاؤ بے شک اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور تم میں سے جو (مالی طور) پر طاقت نہ رکھتا ہو کہ آزاد مومن

يَّنْكِحَ الْمُحْصَنٰتِ الْمُؤْمِنٰتِ فَمِنْ مَّا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ مِّنْ فَتَيٰتِكُمُ الْمُؤْمِنٰتِ ۭ وَاللّٰهُ اَعْلَمُ

عورتوں سے نکاح کرے تو وہ اُن مسلمان کنیزوں سے (نکاح کر لے) جن کے تم مالک ہو اور اللہ تمھارے ایمان

بِاِيْمَانِكُمْ ۭ بَعْضُكُمْ مِّنْۢ بَعْضٍ ۚ فَانْكِحُوْهُنَّ بِاِذْنِ اَهْلِهِنَّ وَاٰتُوْهُنَّ اُجُوْرَهُنَّ بِالْمَعْرُوْفِ

کو خوب جانتا ہے تم سب آپس میں ایک ہی ہو پس اُن کے مالکوں کی اجازت سے اُن سے نکاح کرو اور اُن کے مہر اُنھیں معروف طریقہ کے مطابق ادا کرو

مُحْصَنٰتٍ غَيْرَ مُسٰفِحٰتٍ وَّلَا مُتَّخِذٰتِ اَخْدَانٍ ۚ فَاِذَآ اُحْصِنَّ فَاِنْ

وہ پاک دامنی اختیار کرنے والی ہوں نہ کہ بدکاری کرنے والی ہوں اور نہ ہی کوئی چھپی دوستی کرنے والی ہوں تو جب وہ نکاح (کی حفاظت) میں آ جائیں پھر

اَتَيْنَ بِفَاحِشَةٍ فَعَلَيْهِنَّ نِصْفُ مَا عَلَى الْمُحْصَنٰتِ مِنَ الْعَذَابِ ۭ ذٰلِكَ لِمَنْ خَشِيَ الْعَنَتَ

اگر وہ بدکاری کا ارتکاب کریں تو جو سزا آزاد عورتوں کے لیے ہے اُن پر اس کی آدھی (سزا) ہے یہ (کنیز سے نکاح کی اجازت) تم میں سے اُس کے لیے

مِنْكُمْ ۭ وَاَنْ تَصْبِرُوْا خَيْرٌ لَّكُمْ ۭ وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿٢٥﴾ ع

ہے جو (نکاح نہ ہونے کی صورت میں) گناہ میں مبتلا ہونے سے ڈرتا ہو اور اگر تم صبر کرو تو تمھارے لیے بہت بہتر ہے اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے

يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُبَيِّنَ لَكُمْ وَيَهْدِيَكُمْ سُنَنَ الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ

والا ہے۔ اللہ چاہتا ہے کہ تمھارے لیے (اپنے احکام کی) وضاحت فرما دے اور تمھیں ان (نیک) لوگوں کے راستوں پر چلائے جو تم سے پہلے ہو گزرے ہیں

وَيَتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۭ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿٢٦﴾ وَاللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يَّتُوْبَ عَلَيْكُمْ ۣ

اور تم پر (اپنی رحمت سے) توجہ فرمائے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور اللہ چاہتا ہے کہ تم پر (اپنی رحمت سے) توجہ فرمائے

وَيُرِيْدُ الَّذِيْنَ يَتَّبِعُوْنَ الشَّهَوٰتِ اَنْ تَمِيْلُوْا مَيْلًا عَظِيْمًا ﴿٢٧﴾ يُرِيْدُ اللّٰهُ اَنْ يُّخَفِّفَ

اور جو لوگ نفسانی خواہشات کی پیروی کر رہے ہیں وہ چاہتے ہیں کہ تم (راہِ راست سے) ہٹ کر بہت دور جا پڑو۔ اللہ چاہتا ہے کہ تم سے (بوجھ) ہلکا

عَنۡكُمۡ ۚ وَ خُلِقَ الۡاِنۡسَانُ ضَعِيۡفًا ﴿٢٨﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا لَا تَاۡكُلُوۡۤا اَمۡوَالَـكُمۡ بَيۡنَكُمۡ

کردے اور انسان کمزور پیدا کیا گیا ہے۔ اے ایمان والو! آپس میں ایک دوسرے کا مال ناجائز طریقہ سے

بِالۡبَاطِلِ اِلَّاۤ اَنۡ تَكُوۡنَ تِجَارَةً عَنۡ تَرَاضٍ مِّنۡكُمۡ ۚ وَلَا تَقۡتُلُوۡۤا اَنۡفُسَكُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ

نہ کھاؤ سوائے اِس کے کہ تم میں باہمی رضامندی سے تجارت ہو اور اپنے آپ کو قتل نہ کرو بےشک اللہ تم پر

بِكُمۡ رَحِيۡمًا ﴿٢٩﴾ وَمَنۡ يَّفۡعَلۡ ذٰلِكَ عُدۡوَانًا وَّظُلۡمًا فَسَوۡفَ نُصۡلِيۡهِ نَارًا ؕ وَكَانَ ذٰلِكَ عَلَى

نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اورجس کسی نے زیادتی اور ظلم کرتے ہوئے ایسا کیا تو ہم عنقریب اُسے آگ میں جھلسا دیں گے اور یہ بات اللہ کے لیے بہت

اللّٰهِ يَسِيۡرًا ﴿٣٠﴾ اِنۡ تَجۡتَنِبُوۡا كَبٰٓئِرَ مَا تُنۡهَوۡنَ عَنۡهُ نُكَفِّرۡ عَنۡكُمۡ سَيِّاٰتِكُمۡ وَنُدۡخِلۡكُمۡ

آسان ہے۔ اگر تم اُن بڑے گناہوں سے بچتے رہو جن سے تمھیں روکا گیا ہے تو ہم تمھارے (چھوٹے) گناہ معاف کریں گے اور ہم تمھیں عزّت والے

مُّدۡخَلًا كَرِيۡمًا ﴿٣١﴾ وَلَا تَتَمَنَّوۡا مَا فَضَّلَ اللّٰهُ بِهٖ بَعۡضَكُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ ؕ لِلرِّجَالِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا

مقام میں داخل کریں گے۔ اور اس چیز کی تمنّا نہ کیا کرو جس میں اللہ نے تم میں سے بعض کو بعض پر فضیلت دی ہے مَردوں کے لیے اُس میں سے حصّہ ہے جو

اكۡتَسَبُوۡا ؕ وَلِلنِّسَآءِ نَصِيۡبٌ مِّمَّا اكۡتَسَبۡنَ ؕ وَسۡــَٔلُوا اللّٰهَ مِنۡ فَضۡلِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُلِّ

انھوں نے کمایا اور عورتوں کے لیے اُس میں سے حصّہ ہے جو انھوں نے کمایا اور اللہ سے اُس کا فضل مانگتے رہو بے شک اللہ ہر چیز کو خوب

شَىۡءٍ عَلِيۡمًا ﴿٣٢﴾ وَلِكُلٍّ جَعَلۡنَا مَوَالِىَ مِمَّا تَرَكَ الۡوَالِدٰنِ وَالۡاَقۡرَبُوۡنَ ؕ وَالَّذِيۡنَ عَقَدَتۡ

جاننے والا ہے۔ اور ہم نے ہر ایک کے لیے وارث مقرر کر دیے ہیں اُس (مال) میں جو ماں باپ اور قریبی رشتہ دار چھوڑ جائیں اور وہ لوگ جن سے تمھارا

اَيۡمَانُكُمۡ فَاٰتُوۡهُمۡ نَصِيۡبَهُمۡ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَىۡءٍ شَهِيۡدًا ﴿٣٣﴾ اَلرِّجَالُ قَوّٰمُوۡنَ عَلَى ع ٥ ٨ ٢

عہد ہو چکا ہے تو اُنھیں اُن کا حصّہ دو بے شک اللہ ہر چیز پر گواہ ہے۔ مرد عورتوں پر حاکم ہیں اِس لیے کہ اللہ نے ان کے بعض کو بعض پر فضیلت بخشی ہے اور

النِّسَآءِ بِمَا فَضَّلَ اللّٰهُ بَعۡضَهُمۡ عَلٰى بَعۡضٍ وَّبِمَاۤ اَنۡفَقُوۡا مِنۡ اَمۡوَالِهِمۡ ؕ فَالصّٰلِحٰتُ قٰنِتٰتٌ

اِس لیے کہ مرد اپنے مالوں میں سے خرچ کرتے ہیں پس نیک عورتیں (اپنے شوہروں کی) فرماں بردار ہوتی ہیں (شوہروں کی) غیر حاضری میں (ان حقوق

حٰفِظٰتٌ لِّلۡغَيۡبِ بِمَا حَفِظَ اللّٰهُ ؕ وَالّٰتِىۡ تَخَافُوۡنَ نُشُوۡزَهُنَّ فَعِظُوۡهُنَّ وَاهۡجُرُوۡهُنَّ فِى

کی) حفاظت کرنے والی ہوتی ہیں جیسے اللہ نے تحفظ چاہا اور وہ عورتیں جن کی سرکشی کا تمھیں اندیشہ ہو تو (پہلے) اُنھیں نصیحت کرو اور (نہ مانیں تو) اُنھیں

الۡمَضَاجِعِ وَاضۡرِبُوۡهُنَّ ۚ فَاِنۡ اَطَعۡنَكُمۡ فَلَا تَبۡغُوۡا عَلَيۡهِنَّ سَبِيۡلًا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيًّا

بستروں سے الگ کر دو اور (پھر بھی نہ مانیں تو) اُنھیں مارو پھر اگر وہ تمھارا کہنا مانیں تو اُن پر (زیادتی کی) کوئی راہ تلاش نہ کرو بے شک اللہ بہت بلند مرتبہ

كَبِيْرًا ﴿٣٤﴾ وَ اِنْ خِفْتُمْ شِقَاقَ بَيْنِهِمَا فَابْعَثُوْا حَكَمًا مِّنْ اَهْلِهٖ وَ حَكَمًا

بہت بڑائی والا ہے۔اور اگر تمھیں اُن دونوں کے درمیان ناچاقی کا اندیشہ ہو تو بھیجو شوہر کے گھر والوں میں سے ایک فیصلہ کرنے والا اور بیوی کے گھر والوں

مِّنْ اَهْلِهَا ۚ اِنْ يُّرِيْدَآ اِصْلَاحًا يُّوَفِّقِ اللّٰهُ بَيْنَهُمَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلِيْمًا

میں سے ایک فیصلہ کرنے والا اگر وہ دونوں اصلاح کرانا چاہیں گے تو اللہ اُن دونوں کے درمیان موافقت پیدا فرما دے گا بے شک اللہ خوب جاننے والا ہے

خَبِيْرًا ﴿٣٥﴾ وَاعْبُدُوا اللّٰهَ وَلَا تُشْرِكُوْا بِهٖ شَيْـًٔا وَّ بِالْوَالِدَيْنِ اِحْسَانًا وَّ بِذِي الْقُرْبٰى وَ

نہایت خبر رکھنے والا ہے۔اور اللہ کی عبادت کرو اور اُس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو اور والدین کے ساتھ اچھا سلوک کرو اور رشتہ داروں کے ساتھ اور

الْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَالْجَارِ ذِي الْقُرْبٰى وَ الْجَارِ الْجُنُبِ وَ الصَّاحِبِ بِالْجَنْۢبِ وَابْنِ

یتیموں اور مسکینوں اور رشتہ دار پڑوسی اور اجنبی پڑوسی اور پاس بیٹھنے والے اور مسافروں

السَّبِيْلِ ۙ وَ مَا مَلَكَتْ اَيْمَانُكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ مَنْ كَانَ مُخْتَالًا فَخُوْرَا ۨ ﴿٣٦﴾ ۙ

اور جن (غلاموں اور کنیزوں) کے تم مالک ہو (ان کے ساتھ بھی اچھا سلوک کرو) بے شک اللہ اُسے پسند نہیں فرماتا جو تکبّر کرنے والا، فخر کرنے والا ہو۔

الَّذِيْنَ يَبْخَلُوْنَ وَيَاْمُرُوْنَ النَّاسَ بِالْبُخْلِ وَيَكْتُمُوْنَ مَآ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ؕ وَ

یہ وہ ہیں جو بخل کرتے ہیں اور لوگوں کو بھی بخل کی تلقین کرتے ہیں اور جو اللہ نے اُنھیں اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے اُسے چھپاتے ہیں اور

اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿٣٧﴾ ۚ وَالَّذِيْنَ يُنْفِقُوْنَ اَمْوَالَهُمْ رِئَآءَ النَّاسِ وَ لَا

ہم نے کافروں کے لیے رُسوا کرنے والا عذاب تیار کر رکھا ہے۔اور وہ لوگ جو اپنے مال لوگوں کو دکھانے کے لیے خرچ کرتے ہیں اور وہ نہ اللہ

يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ وَمَنْ يَّكُنِ الشَّيْطٰنُ لَهٗ قَرِيْنًا فَسَآءَ قَرِيْنًا ﴿٣٨﴾ وَمَاذَا

پر ایمان لاتے ہیں اور نہ آخرت کے دن پر اور شیطان جس کا ساتھی ہو جائے تو وہ بہت بُرا ساتھی ہے۔اور اُن کا کیا نقصان ہوتا

عَلَيْهِمْ لَوْ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ اَنْفَقُوْا مِمَّا رَزَقَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ بِهِمْ

اگر وہ اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لے آتے اور اللہ نے اُنھیں جو رزق دیا ہے اُس میں سے خرچ کرتے اور اللہ اُن کو خوب

عَلِيْمًا ﴿٣٩﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ مِثْقَالَ ذَرَّةٍ ۚ وَاِنْ تَكُ حَسَنَةً يُّضٰعِفْهَا وَيُؤْتِ مِنْ لَّدُنْهُ اَجْرًا

جاننے والا ہے۔ بےشک اللہ ایک ذرّہ برابر بھی ظلم نہیں کرتا اور اگر کوئی نیکی ہو تو اُسے دُگنا کر دیتا ہے اور اپنے پاس سے اجرِ عظیم

عَظِيْمًا ﴿٤٠﴾ فَكَيْفَ اِذَا جِئْنَا مِنْ كُلِّ اُمَّةٍ ۢ بِشَهِيْدٍ وَّ جِئْنَا بِكَ عَلٰى هٰٓؤُلَآءِ شَهِيْدًا ﴿٤١﴾ ؕ وقف النبی علیہ السلام

عطا فرماتا ہے۔تو (اس دن) کیا حال ہوگا جب ہم ہر اُمّت سے ایک گواہ لائیں گے اور (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) ہم آپ کو اِن سب پر گواہ بنا کر

يَوْمَىِٕذٍ يَّوَدُّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ عَصَوُا الرَّسُوْلَ لَوْ تُسَوّٰى بِهِمُ الْاَرْضُ ؕ

لائیں گے۔اس دن وہ آرزو کریں گے جنھوں نے کفر کیا اور رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی نافرمانی کی کہ کاش (اُنھیں مٹّی میں دبا کر) زمین اُن پر

ع ٦ ٩ ٣ وَ لَا يَكْتُمُوْنَ اللّٰهَ حَدِيْثًا ۠ (٤٢) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَقْرَبُوا الصَّلٰوةَ وَ اَنْتُمْ سُكٰرٰى حَتّٰى

برابر کردی جائے اور وہ اللہ سے کوئی بات چُھپا نہ سکیں گے۔اے ایمان والو! نماز کے قریب نہ جاؤ جب کہ تم نشے کی حالت میں ہو یہاں تک کہ

تَعْلَمُوْا مَا تَقُوْلُوْنَ وَ لَا جُنُبًا اِلَّا عَابِرِيْ سَبِيْلٍ حَتّٰى تَغْتَسِلُوْا ؕ

جوتم کہہ رہے ہواُسے جان لو اور نہ جنابت (ناپاکی) کی حالت میں (نماز کے قریب جاؤ) سوائے اِس کے کہ تم راستہ عبور کرنے والے ہو یہاں تک کہ تم غسل

وَ اِنْ كُنْتُمْ مَّرْضٰۤى اَوْ عَلٰى سَفَرٍ اَوْ جَآءَ اَحَدٌ مِّنْكُمْ مِّنَ الْغَآىِٕطِ اَوْ لٰمَسْتُمُ النِّسَآءَ فَلَمْ

کرلو اور اگرتم بیمار ہو یا سفر میں ہو یا تم میں سے کوئی قضائے حاجت سے آئے یا تم نے بیویوں سے صحبت کی ہو پھر تم پانی نہ پاؤ

تَجِدُوْا مَآءً فَتَيَمَّمُوْا صَعِيْدًا طَيِّبًا فَامْسَحُوْا بِوُجُوْهِكُمْ وَ اَيْدِيْكُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا

تو پاک مٹّی سے تیمّم کرلیا کرو پس اپنے چہروں اور ہاتھوں کا مسح کرلیا کرو بے شک اللہ بہت معاف فرمانے والا بڑا ہی

غَفُوْرًا (٤٣) اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يَشْتَرُوْنَ الضَّلٰلَةَ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ

بخشنے والا ہے۔کیا آپ نے ان لوگوں (کے حال) کو نہیں دیکھا جنھیں کتاب (تورات) کا ایک حصّہ دیا گیا تھا وہ گمراہی کا سودا کرتے ہیں اور وہ چاہتے ہیں

تَضِلُّوا السَّبِيْلَ ؕ (٤٤) وَ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِاَعْدَآىِٕكُمْ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ وَلِيًّا ۙ وَّ كَفٰى بِاللّٰهِ نَصِيْرًا (٤٥)

کہ تم سیدھے راستے سے بھٹک جاؤ۔اور اللہ تمھارے دشمنوں کو خوب جانتا ہے اور اللہ ہی کافی ہے (بطور) کارساز اور اللہ ہی کافی ہے (بطور) مددگار۔

مِنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا يُحَرِّفُوْنَ الْكَلِمَ عَنْ مَّوَاضِعِهٖ وَ يَقُوْلُوْنَ سَمِعْنَا وَ عَصَيْنَا

یہود میں سے کچھ لوگ ہیں جو کلام کو اُس کے مقام سے بدل دیتے ہیں اور وہ (زبان سے) کہتے ہیں کہ ہم نے سن لیا اور (دل میں کہتے ہیں کہ) ہم نے نہیں

وَ اسْمَعْ غَيْرَ مُسْمَعٍ وَّ رَاعِنَا لَيًّۢا بِاَلْسِنَتِهِمْ وَ طَعْنًا فِي الدِّيْنِ ؕ وَ لَوْ

مانا اور (آپ سے کہتے ہیں) سنیے آپ سنوائے نہ جائیں اور اپنی زبانوں کو مروڑتے ہوئے اور دین میں طعنہ زنی کرتے ہوئے رَاعِنَا (کہتے ہیں) اور اگر

اَنَّهُمْ قَالُوْا سَمِعْنَا وَ اَطَعْنَا وَ اسْمَعْ وَ انْظُرْنَا لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَ اَقْوَمَ ۙ وَ لٰكِنْ لَّعَنَهُمُ اللّٰهُ

وہ (یوں) کہتے کہ ہم نے سنا اور اطاعت کی اور سنیے اور ہم پر نظر (کرم) فرمائیے تو یہ اُن کے حق میں بہت بہتر اور بہت درست ہوتا لیکن اللہ نے اُن کے

بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا (٤٦) يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ اٰمِنُوْا بِمَا نَزَّلْنَا

کفر کی وجہ سے اُن پر لعنت کردی پس وہ ایمان نہیں لاتے مگر بہت تھوڑے سے لوگ۔اے اہلِ کتاب! اُس (قرآن) پر ایمان لاؤ جو ہم نے نازل کیا ہے

مُصَدِّقًا لِّمَا مَعَكُمْ مِّنْ قَبْلِ اَنْ نَّطْمِسَ وُجُوْهًا فَنَرُدَّهَا عَلٰۤى اَدْبَارِهَاۤ اَوْ نَلْعَنَهُمْ كَمَا لَعَنَّاۤ

جو تصدیق کرتا ہے اس کی جو تمھارے پاس ہے اِس سے پہلے کہ ہم چہرے مسخ کر دیں پھر اُنھیں پیٹھ کی طرف پھیر دیں یا اُن پر لعنت کریں جیسے ہم نے ہفتہ

اَصْحٰبَ السَّبْتِ ؕ وَ كَانَ اَمْرُ اللّٰهِ مَفْعُوْلًا ﴿٤٧﴾ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا

کے دن والوں پر لعنت کی اور اللہ کا حکم پورا ہو کر رہتا ہے۔ بے شک اللہ اِس بات کو معاف نہیں کرتا کہ اُس کے ساتھ شرک کیا جائے اور جو (گناہ) اِس کے

دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ۚ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدِ افْتَرٰۤى اِثْمًا عَظِيْمًا ﴿٤٨﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ

علاوہ ہے جس کے لیے چاہے گا معاف فرما دے گا اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا تو یقیناً اُس نے بہت بڑے گناہ کا بہتان باندھا۔ کیا آپ نے ان

يُزَكُّوْنَ اَنْفُسَهُمْ ؕ بَلِ اللّٰهُ يُزَكِّيْ مَنْ يَّشَآءُ وَ لَا

لوگوں (کے حال) کو نہیں دیکھا جو اپنے آپ کو بڑا پاکیزہ ظاہر کرتے ہیں حالاں کہ اللہ ہی جسے چاہتا ہے پاکیزگی عطا فرماتا ہے اور اُن پر (کھجور کی گٹھلی

يُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿٤٩﴾ اُنْظُرْ كَيْفَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ الْكَذِبَ ؕ وَ كَفٰى بِهٖۤ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿٥٠﴾ اَلَمْ ع

کے) دھاگے برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔ دیکھیے وہ کس طرح اللہ پر جھوٹ باندھتے ہیں اور واضح گناہ ہونے کے لیے یہی کافی ہے۔ کیا آپ نے ان

تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ اُوْتُوْا نَصِيْبًا مِّنَ الْكِتٰبِ يُؤْمِنُوْنَ بِالْجِبْتِ وَ الطَّاغُوْتِ

لوگوں (کے حال) کو نہیں دیکھا جنھیں کتاب (تورات) میں سے ایک حصّہ دیا گیا تھا وہ بتوں اور شیطان پر ایمان رکھتے ہیں

وَ يَقُوْلُوْنَ لِلَّذِيْنَ كَفَرُوْا هٰۤؤُلَآءِ اَهْدٰى مِنَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا سَبِيْلًا ﴿٥١﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ

اور جنھوں نے کفر کیا اُن کے لیے کہتے ہیں یہ (کافر) تو ایمان لانے والوں سے زیادہ راہِ راست پر ہیں۔ یہ وہ لوگ ہیں جن پر

لَعَنَهُمُ اللّٰهُ ؕ وَ مَنْ يَّلْعَنِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ نَصِيْرًا ﴿٥٢﴾ ؕ اَمْ لَهُمْ نَصِيْبٌ مِّنَ الْمُلْكِ فَاِذًا

اللہ نے لعنت کر دی اور جس پر اللہ لعنت کرے پس (اے مخاطب !) تُو ہرگز اس کا کوئی مددگار نہ پائے گا۔ کیا اُن کا (کائنات کی) بادشاہی میں سے کوئی حصّہ

لَّا يُؤْتُوْنَ النَّاسَ نَقِيْرًا ﴿٥٣﴾ ۙ اَمْ يَحْسُدُوْنَ النَّاسَ عَلٰى مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ فَقَدْ

ہے؟ اگر ایسا ہو تو یہ لوگوں کو تِل کے برابر بھی (کوئی چیز) نہ دیں۔ کیا وہ لوگوں سے حسد کرتے ہیں اس پر جو اللہ نے اُنھیں اپنے فضل سے عطا فرمایا ہے (اگر

اٰتَيْنَاۤ اٰلَ اِبْرٰهِيْمَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَ اٰتَيْنٰهُمْ مُّلْكًا عَظِيْمًا ﴿٥٤﴾ فَمِنْهُمْ مَّنْ

ایسا ہے) تو ہم نے ہی (تو) آلِ ابراہیم کو کتاب اور حکمت عطا فرمائی اور ہم نے اُنھیں بہت بڑی بادشاہی عطا فرمائی۔ پھر اُن میں سے کوئی تو اس

اٰمَنَ بِهٖ وَ مِنْهُمْ مَّنْ صَدَّ عَنْهُ ؕ وَ كَفٰى بِجَهَنَّمَ سَعِيْرًا ﴿٥٥﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا

(کتاب) پر ایمان لایا اور اُن میں سے کسی نے اس سے رُخ پھیر لیا اور (ان کے لیے) جہنم کی بھڑکتی ہوئی آگ کافی ہے۔ بے شک جن لوگوں نے ہماری

بِاٰيٰتِنَا سَوۡفَ نُصۡلِيۡهِمۡ نَارًا ؕ كُلَّمَا نَضِجَتۡ جُلُوۡدُهُمۡ بَدَّلۡنٰهُمۡ جُلُوۡدًا غَيۡرَهَا

آیات کا انکار کیا، ہم عنقریب اُنھیں آگ میں جُھلسا دیں گے جب بھی اُن کی کھالیں جل کر پک جائیں گی (تو) ہم ان کی کھالوں کو دوسری (کھالوں) سے

ربع لِيَذُوۡقُوا الۡعَذَابَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَزِيۡزًا حَكِيۡمًا ﴿۵۶﴾ وَالَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ

بدل دیں گے تاکہ وہ (مسلسل) عذاب (کا مزا) چکھتے رہیں بے شک اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں نے نیک

سَنُدۡخِلُهُمۡ جَنّٰتٍ تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَاۤ اَبَدًا ؕ لَهُمۡ فِيۡهَاۤ اَزۡوَاجٌ

عمل کیے ہم عنقریب اُنھیں ایسے باغات میں داخل فرمائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے ان کے لیے وہاں پاکیزہ

مُّطَهَّرَةٌ ۫ وَّنُدۡخِلُهُمۡ ظِلًّا ظَلِيۡلًا ﴿۵۷﴾ اِنَّ اللّٰهَ يَاۡمُرُكُمۡ اَنۡ تُؤَدُّوا الۡاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهۡلِهَا ۙ وَاِذَا

بیویاں ہوں گی اور ہم اُنھیں گھنے سائے میں داخل فرمائیں گے۔ بے شک اللہ تمھیں حکم دیتا ہے کہ امانتیں اُن کے حق داروں کو سپرد کرو اور جب بھی لوگوں

حَكَمۡتُمۡ بَيۡنَ النَّاسِ اَنۡ تَحۡكُمُوۡا بِالۡعَدۡلِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمۡ بِهٖ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيۡعًۢا

کے درمیان فیصلہ کرو (تو) عدل کے ساتھ فیصلہ کرو بے شک اللہ تمھیں اِس بارے میں کیا ہی خوب نصیحت فرماتا ہے بے شک اللہ خوب سننے والا ،

بَصِيۡرًا ﴿۵۸﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيۡنَ اٰمَنُوۡۤا اَطِيۡعُوا اللّٰهَ وَاَطِيۡعُوا الرَّسُوۡلَ وَاُولِى الۡاَمۡرِ مِنۡكُمۡ ۚ

خوب دیکھنے والا ہے۔ اے ایمان والو! اللہ کی اطاعت کرو اور (اُس کے) رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرو اور اُن کی جو تم میں سے صاحب

فَاِنۡ تَنَازَعۡتُمۡ فِىۡ شَىۡءٍ فَرُدُّوۡهُ اِلَى اللّٰهِ وَالرَّسُوۡلِ اِنۡ كُنۡتُمۡ تُؤۡمِنُوۡنَ بِاللّٰهِ

اختیار ہیں پھر اگر تمھارے درمیان کسی معاملہ میں نزاع ہو جائے تو اُسے اللہ اور رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی طرف لوٹا دو اگر تم اللہ اور آخرت کے دن

ع ۸ ۵ وَالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ؕ ذٰلِكَ خَيۡرٌ وَّاَحۡسَنُ تَاۡوِيۡلًا ﴿۵۹﴾ ع اَلَمۡ تَرَ اِلَى الَّذِيۡنَ يَزۡعُمُوۡنَ اَنَّهُمۡ

پر ایمان رکھتے ہو یہ (طریقہ) بہتر ہے اور (اس کا) انجام بھی بہت اچھا ہے۔ کیا آپ نے ان لوگوں (کے حال) کو نہیں دیکھا جو دعویٰ کرتے ہیں کہ وہ

اٰمَنُوۡا بِمَاۤ اُنۡزِلَ اِلَيۡكَ وَمَاۤ اُنۡزِلَ مِنۡ قَبۡلِكَ

ایمان رکھتے ہیں اس پر جو آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی طرف نازل فرمایا گیا اور اس پر (بھی) جو آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے پہلے نازل فرمایا گیا

يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يَّتَحَاكَمُوۡۤا اِلَى الطَّاغُوۡتِ وَقَدۡ اُمِرُوۡۤا اَنۡ يَّكۡفُرُوۡا بِهٖ ؕ

وہ چاہتے ہیں کہ (اپنے مقدمات کے) فیصلے کے لیے طاغوت کے پاس جائیں حالاں کہ اُنھیں حکم دیا گیا تھا کہ وہ اس (طاغوت) کا انکار کریں اور

وَيُرِيۡدُ الشَّيۡطٰنُ اَنۡ يُّضِلَّهُمۡ ضَلٰلًاۢ بَعِيۡدًا ﴿۶۰﴾ وَاِذَا قِيۡلَ لَهُمۡ تَعَالَوۡا اِلٰى مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ وَ

شیطان چاہتا ہے کہ اُنھیں گمراہ کرے بہت دور کی گمراہی میں۔ اور جب ان سے کہا جاتا ہے کہ اُس (کلام) کی طرف آؤ جو اللہ نے نازل فرمایا اور

اِلَى الرَّسُوْلِ رَاَيْتَ الْمُنٰفِقِيْنَ يَصُدُّوْنَ عَنْكَ صُدُوْدًا ۚ ﴿٦١﴾

رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی طرف آؤ (تو اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) آپ منافقوں کو دیکھیں گے کہ وہ آپ سے روگردانی کرتے ہوئے مُنھ

فَكَيْفَ اِذَآ اَصَابَتْهُمْ مُّصِيْبَةٌۢ بِمَا قَدَّمَتْ اَيْدِيْهِمْ

موڑ لیتے ہیں۔تو اس وقت کیا حال ہوتا ہے جب ان کو کوئی مصیبت پہنچتی ہے ان (کرتوتوں) کی وجہ سے جو ان کے ہاتھوں نے آگے بھیجے پھر (اے

ثُمَّ جَآءُوْكَ يَحْلِفُوْنَ ۖ بِاللّٰهِ اِنْ اَرَدْنَآ اِلَّآ اِحْسَانًا وَّ تَوْفِيْقًا ﴿٦٢﴾ اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ يَعْلَمُ اللّٰهُ

نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) وہ آپ کے پاس آتے ہیں اللہ کی قسمیں کھاتے ہوئے کہ ہم نے تو صرف بھلائی اور موافقت کا ارادہ کیا۔ یہ وہ لوگ ہیں کہ اللہ

مَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ۗ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَ عِظْهُمْ وَ قُلْ لَّهُمْ فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَوْلًاۢ بَلِيْغًا ﴿٦٣﴾

جانتا ہے جو اُن کے دلوں میں ہے تو آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) ان سے درگزر کیجیے اور اُنھیں نصیحت کیجیے اور اُن سے اُن کے دلوں پر اثر کرنے والی بات

وَ مَآ اَرْسَلْنَا مِنْ رَّسُوْلٍ اِلَّا لِيُطَاعَ بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ وَ لَوْ اَنَّهُمْ اِذْ ظَّلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ

کہیے۔اور ہم نے ہر رسول کو صرف اس لیے بھیجا ہے کہ اللہ کے حکم سے اُس کی اطاعت کی جائے اور اگر وہ لوگ جب اپنی جانوں پر ظلم کر بیٹھے تھے (تو اگر)

جَآءُوْكَ فَاسْتَغْفَرُوا اللّٰهَ وَ اسْتَغْفَرَ لَهُمُ الرَّسُوْلُ

آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کے پاس آتے پھر اللہ سے بخشش مانگتے اور اُن کے لیے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) بھی بخشش مانگتے تو ضرور وہ اللہ کو

لَوَجَدُوا اللّٰهَ تَوَّابًا رَّحِيْمًا ﴿٦٤﴾ فَلَا وَ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ

بہت توبہ قبول فرمانے والا نہایت رحم فرمانے والا پاتے۔پس (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) آپ کے رب کی قسم وہ اس وقت تک مومن نہیں ہو سکتے

حَتّٰى يُحَكِّمُوْكَ فِيْمَا شَجَرَ بَيْنَهُمْ ثُمَّ لَا يَجِدُوْا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ حَرَجًا مِّمَّا قَضَيْتَ وَ يُسَلِّمُوْا

یہاں تک کہ وہ اپنے باہمی جھگڑوں میں آپ کو منصف نہ بنالیں پھر جو فیصلہ آپ کریں وہ اُس سے دلوں میں کوئی تنگی محسوس نہ کریں اور

تَسْلِيْمًا ﴿٦٥﴾ وَلَوْ اَنَّا كَتَبْنَا عَلَيْهِمْ اَنِ اقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ اَوِ اخْرُجُوْا مِنْ دِيَارِكُمْ مَّا فَعَلُوْهُ

بخوشی تسلیم کرلیں۔ اور اگر ہم اُن پر فرض کردیتے کہ اپنے آپ کو قتل کرو یا اپنے گھروں سے نکل جاؤ تو ان میں سے بہت تھوڑے لوگ

اِلَّا قَلِيْلٌ مِّنْهُمْ ؕ وَلَوْ اَنَّهُمْ فَعَلُوْا مَا يُوْعَظُوْنَ بِهٖ لَكَانَ خَيْرًا لَّهُمْ وَاَشَدَّ تَثْبِيْتًا ۙ ﴿٦٦﴾

اس پر عمل کرتے اور اگر وہ ایسا کرتے جس کی اُنھیں نصیحت کی جاتی ہے تو یہ اُن کے حق میں بہتر ہوتا اور (اللہ کے احکام پر) خوب ثابت قدمی کا باعث ہوتا۔

وَّ اِذًا لَّاٰتَيْنٰهُمْ مِّنْ لَّدُنَّآ اَجْرًا عَظِيْمًا ۙ ﴿٦٧﴾ وَّ لَهَدَيْنٰهُمْ صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿٦٨﴾ وَمَنْ يُّطِعِ

اور اس صورت میں یقیناً ہم اُنھیں اپنے پاس سے اجرِ عظیم عطا فرماتے۔ اور یقیناً ہم اُنھیں سیدھے راستے کی طرف ہدایت عطا فرماتے۔ اور جو اللہ اور

اللّٰهَ وَالرَّسُوْلَ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الَّذِيْنَ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيْهِمْ مِّنَ النَّبِيّٖنَ وَ الصِّدِّيْقِيْنَ وَ

رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کرتے ہیں تو وہ اُن کے ساتھ ہوں گے، جن پر اللہ نے انعام فرمایا (یعنی) انبیاء (علیہم السّلام) اور صدیقین اور

الشُّهَدَآءِ وَالصّٰلِحِيْنَ ۚ وَ حَسُنَ اُولٰٓئِكَ رَفِيْقًا ﴿٦٩﴾ ذٰلِكَ الْفَضْلُ مِنَ اللّٰهِ ؕ وَ كَفٰى بِاللّٰهِ

شہداء اور صالحین اور یہ کیا ہی اچھے ساتھی ہیں۔ یہ فضل اللہ کی طرف سے ہے اور اللہ خوب جاننے والا

عَلِيْمًا ﴿٧٠﴾ ع يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا خُذُوْا حِذْرَكُمْ فَانْفِرُوْا ثُبَاتٍ اَوِ انْفِرُوْا جَمِيْعًا ﴿٧١﴾ وَ اِنَّ ع

کافی ہے۔ اے ایمان والو! (دشمن سے مقابلہ کے وقت) اپنے بچاؤ کا سامان ساتھ رکھو پھر دستوں کی صورت میں یا سب مل کر نکلو۔ اور بے شک

مِنْكُمْ لَمَنْ لَّيُبَطِّئَنَّ ۚ فَاِنْ اَصَابَتْكُمْ مُّصِيْبَةٌ قَالَ قَدْ اَنْعَمَ اللّٰهُ عَلَيَّ اِذْ لَمْ اَكُنْ مَّعَهُمْ

تم میں سے وہ بھی ہے جو ضرور دیر لگائے گا پھر اگر تمھیں کوئی مصیبت پہنچے (تو) وہ کہتا ہے واقعی اللہ نے مجھ پر انعام فرمایا جب کہ میں اُن کے ساتھ (قتال

شَهِيْدًا ﴿٧٢﴾ وَ لَئِنْ اَصَابَكُمْ فَضْلٌ مِّنَ اللّٰهِ لَيَقُوْلَنَّ كَاَنْ لَّمْ تَكُنْ بَيْنَكُمْ وَ بَيْنَهٗ مَوَدَّةٌ

میں) حاضر نہیں تھا۔ اور یقیناً اگر تمھیں اللہ کی طرف سے کوئی فضل پہنچے تو وہ ضرور کہے گا گویا تمھارے اور اُس کے درمیان کوئی دوستی ہی نہ تھی

يّٰلَيْتَنِيْ كُنْتُ مَعَهُمْ فَاَفُوْزَ فَوْزًا عَظِيْمًا ﴿٧٣﴾ فَلْيُقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ الَّذِيْنَ يَشْرُوْنَ

اے کاش! میں بھی اُن کے ساتھ ہوتا تو میں بھی بہت بڑی کامیابی پا لیتا۔ پس چاہیے کہ وہ لوگ اللہ کی راہ میں قتال کریں جو دنیا کی زندگی

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا بِالْاٰخِرَةِ ؕ وَمَنْ يُّقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ فَيُقْتَلْ اَوْ يَغْلِبْ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ اَجْرًا

کا آخرت کے بدلے سودا کر چکے ہیں اور جو کوئی اللہ کی راہ میں قتال کرتا ہے پس اگر وہ قتل (شہید) کیا جائے یا غالب آ جائے تو (ہر صورت میں) عنقریب ہم

عَظِيْمًا ﴿٧٤﴾ وَ مَا لَكُمْ لَا تُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ

اُسے اجرِ عظیم عطا فرمائیں گے۔ اور (اے مسلمانو!) تمھیں کیا ہو گیا ہے کہ اللہ کی راہ میں قتال نہیں کرتے؟ اور اُن بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کے

وَالْوِلْدَانِ الَّذِيْنَ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَآ اَخْرِجْنَا مِنْ هٰذِهِ الْقَرْيَةِ الظَّالِمِ اَهْلُهَا ۚ وَاجْعَلْ لَّنَا مِنْ

لیے جو عرض کر رہے ہیں اے ہمارے رب! ہمیں اس بستی سے نکال جس کے رہنے والے ظالم ہیں اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی

لَّدُنْكَ وَلِيًّا ۙۚ وَّاجْعَلْ لَّنَا مِنْ لَّدُنْكَ نَصِيْرًا ﴿٧٥﴾ ؕ اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ

حامی بنا دے اور ہمارے لیے اپنے پاس سے کوئی مددگار بنا دے۔ جو لوگ ایمان لائے وہ اللہ کی راہ میں قتال کرتے ہیں

اللّٰهِ ۚ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ الطَّاغُوْتِ فَقَاتِلُوْٓا اَوْلِيَآءَ الشَّيْطٰنِ ۚ اِنَّ كَيْدَ

اور جن لوگوں نے کفر کیا وہ طاغوت کی راہ میں لڑتے ہیں تو (مسلمانو!) تم شیطان کے دوستوں سے قتال کرو بے شک شیطان کا فریب

الشَّيْطٰنِ كَانَ ضَعِيْفًا ﴿٧٦﴾ اَلَمْ تَرَ اِلَى الَّذِيْنَ قِيْلَ لَهُمْ كُفُّوْٓا اَيْدِيَكُمْ ع

کمزور ہے۔(اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) کیا آپ نے ان لوگوں (کے حال) کونہیں دیکھا جن سے کہا گیا تھا کہ اپنے ہاتھ روکے رکھو (قتال میں جلد

وَاَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ وَاٰتُوا الزَّكٰوةَ ۚ فَلَمَّا كُتِبَ عَلَيْهِمُ الْقِتَالُ اِذَا فَرِيْقٌ مِّنْهُمْ يَخْشَوْنَ

بازی نہ کرو) اور نماز قائم کرو اور زکوٰۃ دو پھر جب اُن پر قتال کرنا فرض کر دیا گیا اُس وقت اُن میں سے ایک گروہ لوگوں سے

النَّاسَ كَخَشْيَةِ اللّٰهِ اَوْ اَشَدَّ خَشْيَةً ۚ وَقَالُوْا رَبَّنَا لِمَ كَتَبْتَ عَلَيْنَا الْقِتَالَ ۚ

ڈرنے لگا جیسے اللہ سے ڈرا جاتا ہے یا اِس سے بھی بڑھ کر ڈرنے (لگا) اور انھوں نے کہا اے ہمارے رب! تُو نے ہم پر قتال کرنا کیوں فرض کر دیا ہمیں

لَوْلَآ اَخَّرْتَنَآ اِلٰٓى اَجَلٍ قَرِيْبٍ ؕ قُلْ مَتَاعُ الدُّنْيَا قَلِيْلٌ ۚ وَالْاٰخِرَةُ

ایک قریبی مُدّت تک مہلت کیوں نہ دی (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) آپ فرما دیجیے دنیا کا سامان تو بہت ہی تھوڑا ہے اور آخرت اُس کے لیے بہت

خَيْرٌ لِّمَنِ اتَّقٰى ۗ وَلَا تُظْلَمُوْنَ فَتِيْلًا ﴿٧٧﴾ اَيْنَ مَا تَكُوْنُوْا يُدْرِكْكُّمُ الْمَوْتُ وَلَوْ كُنْتُمْ فِيْ

بہتر ہے جس نے پرہیزگاری اختیار کی اور تم پر ذرّہ برابر بھی ظلم نہیں کیا جائے گا۔تم جہاں کہیں بھی ہو موت تمھیں آ پکڑے گی اگرچہ تم

بُرُوْجٍ مُّشَيَّدَةٍ ؕ وَاِنْ تُصِبْهُمْ حَسَنَةٌ يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِ اللّٰهِ ۚ وَاِنْ تُصِبْهُمْ سَيِّئَةٌ

مضبوط قلعوں میں ہو اور اگر اُنھیں کوئی سُکھ پہنچے تو وہ کہتے ہیں یہ اللہ کے پاس سے ہے اور اگر اُنھیں کوئی دُکھ پہنچے

يَّقُوْلُوْا هٰذِهٖ مِنْ عِنْدِكَ ؕ قُلْ كُلٌّ مِّنْ عِنْدِ اللّٰهِ ؕ فَمَالِ هٰٓؤُلَآءِ

تو وہ کہتے ہیں یہ آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی وجہ سے ہے (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) آپ فرما دیجیے یہ سب اللہ کے پاس سے ہے تو پھر اس قوم

الْقَوْمِ لَا يَكَادُوْنَ يَفْقَهُوْنَ حَدِيْثًا ﴿٧٨﴾ مَآ اَصَابَكَ مِنْ حَسَنَةٍ فَمِنَ اللّٰهِ ۫ وَمَآ اَصَابَكَ

کو کیا ہوا ہے کہ کوئی بات سمجھنے کے قریب بھی نہیں آتے؟ (اے مخاطب!) جو سُکھ تجھے پہنچے تو وہ اللہ کی طرف سے ہے اور جو دُکھ تجھے پہنچے

مِنْ سَيِّئَةٍ فَمِنْ نَّفْسِكَ ؕ وَاَرْسَلْنٰكَ لِلنَّاسِ رَسُوْلًا ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ

تو وہ تیری طرف سے ہے اور (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) ہم نے آپ کو لوگوں کے لیے رسول بنا کر بھیجا ہے اور اللہ (آپ خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ کی

شَهِيْدًا ﴿٧٩﴾ مَنْ يُّطِعِ الرَّسُوْلَ فَقَدْ اَطَاعَ اللّٰهَ ۚ وَمَنْ تَوَلّٰى

رسالت پر بطور) گواہ کافی ہے۔جس نے رسول (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی اطاعت کی تو یقیناً اُسی نے اللہ کی اطاعت کی اور جس نے (اطاعت سے) مُنھ

فَمَآ اَرْسَلْنٰكَ عَلَيْهِمْ حَفِيْظًا ﴿٨٠﴾ ؕ وَيَقُوْلُوْنَ طَاعَةٌ ۫

پھیرا تو (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) ہم نے آپ کو اُن پر نگہبان بنا کر نہیں بھیجا۔اور وہ (منافق آپ کے سامنے تو) اطاعت کا کہتے ہیں پھر (اے

فَاِذَا بَرَزُوْا مِنْ عِنْدِكَ بَيَّتَ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ غَيْرَ الَّذِيْ تَقُوْلُ ؕ

نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ !) جب وہ آپ کے پاس سے (اُٹھ کر) باہر جاتے ہیں تو اُن میں سے ایک گروہ رات کے وقت مشورہ کرتا ہے اُس کے خلاف جو

وَاللّٰهُ يَكْتُبُ مَا يُبَيِّتُوْنَ ۚ فَاَعْرِضْ عَنْهُمْ وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَفٰى

آپ کہتے ہیں اور جو مشورہ وہ رات کو کرتے ہیں اللہ اُسے لکھ رہا ہے تو آپ اُن کو نظر انداز کریں اور اللہ پر بھروسا رکھیں اور اللہ ہی (بطور)

بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿٨١﴾ اَفَلَا يَتَدَبَّرُوْنَ الْقُرْاٰنَ ؕ وَلَوْ كَانَ مِنْ عِنْدِ غَيْرِ اللّٰهِ لَوَجَدُوْا فِيْهِ

کارساز کافی ہے۔ تو کیا وہ قرآن میں غور نہیں کرتے؟ اور اگر یہ اللہ کے سوا کسی اور کی طرف سے ہوتا تو یقیناً وہ اِس میں بہت

اخْتِلَافًا كَثِيْرًا ﴿٨٢﴾ وَاِذَا جَآءَهُمْ اَمْرٌ مِّنَ الْاَمْنِ اَوِ الْخَوْفِ اَذَاعُوْا بِهٖ ؕ وَلَوْ رَدُّوْهُ اِلَى

اختلاف پاتے۔ اور جب اُن کے پاس امن یا خوف کی کوئی خبر آتی ہے تو اُسے مشہور کر دیتے ہیں اور اگر وہ اُسے رسول (خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ) کی طرف

الرَّسُوْلِ وَاِلٰٓى اُولِي الْاَمْرِ مِنْهُمْ لَعَلِمَهُ الَّذِيْنَ يَسْتَنْۢبِطُوْنَهٗ مِنْهُمْ ؕ وَلَوْلَا فَضْلُ اللّٰهِ

اور اپنے میں سے اصحابِ اختیار تک پہنچا دیتے تو یقیناً اُن میں سے تحقیق کرنے والے اُس (خبر کی حقیقت) کو جان لیتے اور اگر تم پر اللہ کا فضل اور اُس کی

عَلَيْكُمْ وَرَحْمَتُهٗ لَاتَّبَعْتُمُ الشَّيْطٰنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿٨٣﴾ فَقَاتِلْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۚ لَا

رحمت نہ ہوتی تو یقیناً چند ایک کے سوا تم (سب) شیطان کی پیروی کرنے لگ جاتے۔ تو (اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ !) اللہ کی راہ میں قتال کیجیے آپ پر

تُكَلَّفُ اِلَّا نَفْسَكَ وَحَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ ۚ عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّكُفَّ بَاْسَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ وَاللّٰهُ

صرف اپنی ذات کی ذمہ داری ڈالی جاتی ہے اور مومنوں کو ترغیب دلائیے قریب ہے کہ جنھوں نے کفر کیا ہے اللہ اُن کی جنگ کا زور روک دے اور اللہ پکڑ

اَشَدُّ بَاْسًا وَّاَشَدُّ تَنْكِيْلًا ﴿٨٤﴾ مَنْ يَّشْفَعْ شَفَاعَةً حَسَنَةً يَّكُنْ لَّهٗ نَصِيْبٌ مِّنْهَا ۚ وَمَنْ

کرنے میں بہت سخت ہے اور سزا دینے میں (بھی) بہت سخت ہے۔ جو اچھی سفارش کرے گا اُس میں سے اُس کا حصّہ ہو گا اور جو

يَّشْفَعْ شَفَاعَةً سَيِّئَةً يَّكُنْ لَّهٗ كِفْلٌ مِّنْهَا ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ مُّقِيْتًا ﴿٨٥﴾ وَاِذَا

بری سفارش کرے گا اُس کے لیے اُس میں سے بوجھ ہوگا اور اللہ ہر چیز پر قدرت رکھنے والا ہے۔ اور جب

حُيِّيْتُمْ بِتَحِيَّةٍ فَحَيُّوْا بِاَحْسَنَ مِنْهَآ اَوْ رُدُّوْهَا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَسِيْبًا ﴿٨٦﴾

النصف

تمھیں سلام کیا جائے تو تم اُس سلام کا بہتر جواب دو یا اُسی کو لوٹا دو بے شک اللہ ہر چیز کا حساب لینے والا ہے۔

اَللّٰهُ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ لَيَجْمَعَنَّكُمْ اِلٰى يَوْمِ الْقِيٰمَةِ لَا رَيْبَ فِيْهِ ؕ وَمَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ

اللہ (وہی ہے) جس کے سوا کوئی عبادت کے لائق نہیں، وہ تمھیں قیامت کے دن ضرور جمع کرے گا جس (کے آنے) میں کوئی شک نہیں اور کون ہے جو اللہ

حَدِيْثًا ﴿٨٧﴾ فَمَا لَكُمْ فِي الْمُنٰفِقِيْنَ فِئَتَيْنِ وَ اللّٰهُ اَرْكَسَهُمْ ع ١١ ٨

سے زیادہ بات کا سچا ہو؟ تو پھر تمھیں کیا ہو گیا ہے کہ منافقین کے بارے میں دو گروہ ہو گئے ہو حالاں کہ اللہ نے اُنھیں (کفر کی طرف) الٹا پھیر دیا ہے اُس

بِمَا كَسَبُوْا ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ تَهْدُوْا مَنْ اَضَلَّ اللّٰهُ ؕ وَمَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ

وجہ سے جو کچھ انھوں نے کمایا ہے کیا تم چاہتے ہو؟ کہ اُسے ہدایت دو جسے اللہ نے گمراہ کر دیا اور جسے اللہ گمراہ کر دے پس (اے مخاطب!) تو اُس کے

سَبِيْلًا ﴿٨٨﴾ وَدُّوْا لَوْ تَكْفُرُوْنَ كَمَا كَفَرُوْا فَتَكُوْنُوْنَ سَوَآءً فَلَا

لیے (ہدایت کا) کوئی راستہ ہرگز نہیں پائے گا۔ وہ (تو) چاہتے ہیں کہ تم بھی کفر کرو جیسے انھوں نے کفر کیا پھر تم سب (کفر میں) برابر ہو جاؤ تو اُن میں سے

تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ اَوْلِيَآءَ حَتّٰى يُهَاجِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَخُذُوْهُمْ وَاقْتُلُوْهُمْ

(کسی کو) دوست مت بناؤ جب تک وہ اللہ کی راہ میں ہجرت نہ کریں پھر اگر وہ (ہجرت سے) اِعراض کریں تو اُنھیں پکڑو اور اُنھیں جہاں (بھی) پاؤ قتل

حَيْثُ وَجَدْتُّمُوْهُمْ ۪ وَلَا تَتَّخِذُوْا مِنْهُمْ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿٨٩﴾ ۙ اِلَّا الَّذِيْنَ يَصِلُوْنَ اِلٰى قَوْمٍۭ

کردو اور اُن میں سے نہ کسی کو اپنا دوست بناؤ اور نہ مددگار۔ مگر اُن لوگوں کو (قتل نہ کرنا) جو ایسی قوم سے جا ملیں

بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ اَوْ جَآءُوْكُمْ حَصِرَتْ صُدُوْرُهُمْ اَنْ يُّقَاتِلُوْكُمْ اَوْ يُقَاتِلُوْا

کہ تمھارے اور اُن کے درمیان معاہدہ ہے یا وہ تمھارے پاس آئیں اس حال میں کہ اُن کے سینے تنگ ہوں کہ وہ تم سے لڑیں یا اپنی قوم

قَوْمَهُمْ ؕ وَلَوْ شَآءَ اللّٰهُ لَسَلَّطَهُمْ عَلَيْكُمْ فَلَقٰتَلُوْكُمْ ۚ فَاِنِ اعْتَزَلُوْكُمْ فَلَمْ يُقَاتِلُوْكُمْ وَ

سے لڑیں اور اگر اللہ چاہتا تو یقیناً اُنھیں تم پر مسلّط کر دیتا تو وہ ضرور تم سے لڑتے پس اگر وہ تم سے الگ رہیں اور تم سے نہ لڑیں

اَلْقَوْا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ ۙ فَمَا جَعَلَ اللّٰهُ لَكُمْ عَلَيْهِمْ سَبِيْلًا ﴿٩٠﴾ سَتَجِدُوْنَ اٰخَرِيْنَ

اور تمھیں صلح کا پیغام دیں تو (پھر) اللہ نے تمھارے لیے اُن کے خلاف (اقدام کی) کوئی راہ نہیں رکھی۔ عنقریب تم کچھ دوسرے لوگوں (منافقوں) کو پاؤ

يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّاْمَنُوْكُمْ وَ يَاْمَنُوْا قَوْمَهُمْ ؕ كُلَّمَا رُدُّوْٓا اِلَى الْفِتْنَةِ

گے وہ چاہتے ہیں کہ تم سے بھی امن میں رہیں اور اپنی قوم سے بھی امن میں رہیں لیکن جب بھی کسی فتنہ انگیزی کی طرف پھیرے جاتے ہیں وہ اُس فتنے میں

اُرْكِسُوْا فِيْهَا ۚ فَاِنْ لَّمْ يَعْتَزِلُوْكُمْ وَيُلْقُوْٓا اِلَيْكُمُ السَّلَمَ وَيَكُفُّوْٓا اَيْدِيَهُمْ فَخُذُوْهُمْ وَ

(اوندھے مُنھ) کُود پڑتے ہیں تو اگر وہ تم سے الگ نہ رہیں اور تمھیں صلح کا پیغام نہ دیں اور اپنے ہاتھ نہ روکیں تو اُنھیں پکڑلو اور

اقْتُلُوْهُمْ حَيْثُ ثَقِفْتُمُوْهُمْ ؕ وَاُولٰٓئِكُمْ جَعَلْنَا لَكُمْ عَلَيْهِمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿٩١﴾ ع وَمَا كَانَ ع ١٢ ٩

اُنھیں جہاں (بھی) پاؤ قتل کردو اور یہ وہ لوگ ہیں جن کے خلاف ہم نے تمھیں کھلا اختیار دیا ہے۔ اور کسی مومن کے لیے (جائز)

لِمُؤْمِنٍ اَنْ يَّقْتُلَ مُؤْمِنًا اِلَّا خَطَــًٔا ۚ وَمَنْ قَتَلَ مُؤْمِنًا خَطَــًٔا فَتَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ وَّ

نہیں کہ کسی مومن کو قتل کرے مگر یہ کہ غلطی سے (ایسا ہو جائے) اور جس نے کسی مومن کو غلطی سے قتل کیا تو (اس کے ذمہ) ایک مومن غلام آزاد کرنا ہے

دِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهْلِهٖۤ اِلَّاۤ اَنْ يَّصَّدَّقُوْا ؕ فَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍ عَدُوٍّ لَّكُمْ وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَتَحْرِيْرُ

اور مقتول کے گھر والوں کو خون بہا حوالے کرنا ہے مگر یہ کہ وہ معاف کر دیں پھر اگر مقتول کسی ایسی قوم سے ہو جو تمھاری دشمن ہے اور وہ مقتول مومن تھا تو ایک

رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ؕ وَاِنْ كَانَ مِنْ قَوْمٍۢ بَيْنَكُمْ وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ فَدِيَةٌ مُّسَلَّمَةٌ اِلٰۤى اَهْلِهٖ وَ

مومن غلام آزاد کرنا ہے اور اگر مقتول اُس قوم سے تھا کہ تمھارے اور اُن کے درمیان معاہدہ ہے تو مقتول کے گھر والوں کو خون بہا حوالے کرنا ہے اور ایک

تَحْرِيْرُ رَقَبَةٍ مُّؤْمِنَةٍ ۚ فَمَنْ لَّمْ يَجِدْ فَصِيَامُ شَهْرَيْنِ مُتَتَابِعَيْنِ ۫ تَوْبَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَكَانَ

مومن غلام آزاد کرنا ہے پھر جو (غلام) نہ پائے تو دو ماہ لگا تار روزے (رکھے) یہ اللہ کی طرف سے (اس گناہ پر) توبہ کا طریقہ ہے۔ اور اللہ

اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۹۲﴾ وَمَنْ يَّقْتُلْ مُؤْمِنًا مُّتَعَمِّدًا فَجَزَآؤُهٗ جَهَنَّمُ خٰلِدًا فِيْهَا

خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور جو کسی مومن کو جان بوجھ کر قتل کرے تو اُس کی سزا جہنم ہے وہ اُس میں ہمیشہ رہنے والا ہے

وَغَضِبَ اللّٰهُ عَلَيْهِ وَلَعَنَهٗ وَاَعَدَّ لَهٗ عَذَابًا عَظِيْمًا ﴿۹۳﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اِذَا ضَرَبْتُمْ فِيْ

اور اس پر اللہ کا غضب ہوگا اور اُس پر لعنت کرے گا اور اللہ نے اُس کے لیے بڑا عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اے ایمان والو! جب تم اللہ کی راہ میں (جہاد

سَبِيْلِ اللّٰهِ فَتَبَيَّنُوْا وَلَا تَقُوْلُوْا لِمَنْ اَلْقٰۤى اِلَيْكُمُ السَّلٰمَ لَسْتَ مُؤْمِنًا ۚ تَبْتَغُوْنَ عَرَضَ

کے لیے) سفر پر نکلو تو خوب تحقیق کر لیا کرو اور جو تمھیں سلام کرے اُسے یہ نہ کہو کہ تم (تو) مومن نہیں ہو تم دنیا کی زندگی کا

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَعِنْدَ اللّٰهِ مَغَانِمُ كَثِيْرَةٌ ؕ كَذٰلِكَ كُنْتُمْ مِّنْ قَبْلُ فَمَنَّ اللّٰهُ عَلَيْكُمْ

سامان چاہتے ہو تو اللہ کے پاس بہت سی غنیمتیں ہیں اس سے پہلے تم بھی اسی طرح تھے تو اللہ نے تم پر احسان فرمایا (کہ تم مسلمان ہو گئے)

فَتَبَيَّنُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۹۴﴾ لَا يَسْتَوِى الْقٰعِدُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ غَيْرُ

تو خوب تحقیق کر لیا کرو بے شک اللہ اُس سے خوب باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ برابر نہیں ہیں مومنوں میں سے بغیر کسی عذر کے (جہاد سے)

اُولِى الضَّرَرِ وَالْمُجٰهِدُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ فَضَّلَ اللّٰهُ الْمُجٰهِدِيْنَ

بیٹھ رہنے والے اور اللہ کی راہ میں اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے جہاد کرنے والے اللہ نے اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ دَرَجَةً ؕ وَكُلًّا وَّعَدَ اللّٰهُ الْحُسْنٰى ؕ وَفَضَّلَ اللّٰهُ

جہاد کرنے والوں کو بیٹھ رہنے والوں پر درجہ میں فضیلت بخشی ہے اور اللہ نے سب کے لیے اچھا وعدہ فرمایا ہے اور اللہ نے جہاد کرنے والوں

الْمُجٰهِدِيْنَ عَلَى الْقٰعِدِيْنَ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿٩٥﴾ دَرَجٰتٍ مِّنْهُ وَمَغْفِرَةً وَّرَحْمَةً ؕ وَكَانَ اللّٰهُ

کو بیٹھ رہنے والوں پر اجرِ عظیم کی فضیلت بخشی ہے۔ یہ اس کی طرف سے درجات اورمغفرت اور رحمت ہے اور اللہ بہت

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿٩٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ تَوَفّٰىهُمُ الْمَلٰٓئِكَةُ ظَالِمِيْٓ اَنْفُسِهِمْ قَالُوْا ع ١٣ ٥ ١٠

بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ بے شک جن لوگوں کی روح فرشتے اس حال میں قبض کرتے ہیں کہ وہ اپنی جانوں پر ظلم کرنے والے تھے (فرشتے)

فِيْمَ كُنْتُمْ ؕ قَالُوْا كُنَّا مُسْتَضْعَفِيْنَ فِي الْاَرْضِ ؕ قَالُوْٓا اَلَمْ تَكُنْ اَرْضُ اللّٰهِ وَاسِعَةً

پُوچھتے ہیں کہ تم لوگ کس حال میں تھے؟ وہ کہتے ہیں ہم تو زمین میں بےبس تھے (فرشتے) کہتے ہیں کیا اللہ کی زمین وسیع نہ تھی

فَتُهَاجِرُوْا فِيْهَا ؕ فَاُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ﴿٩٧﴾ اِلَّا الْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ

کہ تم اُس میں ہجرت کر جاتے پس یہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ بہت ہی بُرا ٹھکانا ہے۔ مگر وہ جو (واقعی) بے بس ہیں

الرِّجَالِ وَالنِّسَآءِ وَالْوِلْدَانِ لَا يَسْتَطِيْعُوْنَ حِيْلَةً وَّلَا يَهْتَدُوْنَ سَبِيْلًا ﴿٩٨﴾ فَاُولٰٓئِكَ

مردوں اورعورتوں اور بچوں میں سے جو نہ (ہجرت کی) کسی تدبیر پر قدرت رکھتے ہیں اور نہ (وہاں سے نکلنے کا) کوئی راستہ پاتے ہیں۔تو یہ وہ لوگ ہیں

عَسَى اللّٰهُ اَنْ يَّعْفُوَ عَنْهُمْ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَفُوًّا غَفُوْرًا ﴿٩٩﴾ وَمَنْ يُّهَاجِرْ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

(جن کے بارے میں) امید ہے کہ اللہ اُن سے درگزر فرمائے گا اور اللہ بہت معاف فرمانے والا بڑا ہی بخشنے والا ہے۔اور جو کوئی اللہ کی راہ میں ہجرت

يَجِدْ فِي الْاَرْضِ مُرٰغَمًا كَثِيْرًا وَّسَعَةً ؕ وَمَنْ يَّخْرُجْ مِنْۢ بَيْتِهٖ مُهَاجِرًا اِلَى اللّٰهِ

کرے وہ زمین میں پناہ کے لیے بہت سی جگہیں اور وسعت (رزق) پائے گا اور جو کوئی اپنے گھر سے اللہ اور اُس کے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) کی

وَرَسُوْلِهٖ ثُمَّ يُدْرِكْهُ الْمَوْتُ فَقَدْ وَقَعَ اَجْرُهٗ عَلَى اللّٰهِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٠٠﴾ ع ١٤ ٤ ١١

طرف ہجرت کرتے ہوئے نکلے پھر اُسے موت آ پکڑے تو اُس کا اجر اللہ (کے ذمہ کرم) پر ہے اور اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔اور

وَاِذَا ضَرَبْتُمْ فِي الْاَرْضِ فَلَيْسَ عَلَيْكُمْ جُنَاحٌ اَنْ تَقْصُرُوْا مِنَ الصَّلٰوةِ ۖۗ اِنْ خِفْتُمْ اَنْ

جب تم زمین میں سفرکرو تو تم پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ تم نماز میں قصر کرلو اگر تمھیں اندیشہ ہو کہ

يَّفْتِنَكُمُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ اِنَّ الْكٰفِرِيْنَ كَانُوْا لَكُمْ عَدُوًّا مُّبِيْنًا ﴿١٠١﴾ وَاِذَا كُنْتَ فِيْهِمْ

تمھیں تکلیف پہنچائیں گے وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا بے شک کافر تو تمھارے کھلے دشمن ہیں۔اور (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!) جب آپ اُن میں

فَاَقَمْتَ لَهُمُ الصَّلٰوةَ فَلْتَقُمْ طَآئِفَةٌ مِّنْهُمْ مَّعَكَ وَلْيَاْخُذُوْٓا اَسْلِحَتَهُمْ ۫

موجود ہوں پھر آپ اُن کے لیے نمازِ (خوف) قائم کریں تو چاہیے کہ ایک جماعت اُن میں سے آپ کے ساتھ کھڑی ہو اور وہ اپنے ہتھیار لیے رہیں

فَإِذَا سَجَدُوا فَلْيَكُونُوا مِن وَّرَآئِكُمْ ۠ وَلْتَأْتِ طَآئِفَةٌ أُخْرٰى لَمْ يُصَلُّوا فَلْيُصَلُّوا مَعَكَ

پھر جب وہ سجدہ کر چکیں تو وہ تم لوگوں کے پیچھے ہو جائیں اور ایک دوسری جماعت آئے جس نے نماز نہیں پڑھی پھر وہ آپ کے ساتھ نماز پڑھیں اور وہ اپنے

وَلْيَأْخُذُوا حِذْرَهُمْ وَ أَسْلِحَتَهُمْ ۚ وَدَّ الَّذِينَ كَفَرُوا لَوْ تَغْفُلُونَ عَنْ أَسْلِحَتِكُمْ وَ

بچاؤ کا سامان اور اپنے ہتھیار لیے رہیں وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا چاہتے ہیں کاش ! کہ تم اپنے اسلحہ اور اپنے سازوسامان سے غافل ہو جاؤ

أَمْتِعَتِكُمْ فَيَمِيلُونَ عَلَيْكُم مَّيْلَةً وَّاحِدَةً ۭ وَلَا جُنَاحَ عَلَيْكُمْ إِن كَانَ بِكُمْ أَذًى مِّن

تو وہ تم پر ایک ہی بار حملہ کر کے ٹوٹ پڑیں اور تم پر (اس بات میں) کوئی گناہ نہیں ہے اگر تمھیں بارش کی وجہ سے کوئی تکلیف ہو

مَّطَرٍ أَوْ كُنتُم مَّرْضٰى أَن تَضَعُوا أَسْلِحَتَكُمْ ۚ وَخُذُوا حِذْرَكُمْ ۭ إِنَّ اللَّهَ أَعَدَّ لِلْكٰفِرِينَ

یا تم بیمار ہو کہ تم اپنے ہتھیار (اتار کر) رکھ دو اور اپنے بچاؤ کا سامان لیے رہو بےشک اللہ نے کافروں کے لیے ذلّت آمیز

عَذَابًا مُّهِينًا ﴿١٠٢﴾ فَإِذَا قَضَيْتُمُ الصَّلٰوةَ فَاذْكُرُوا اللَّهَ قِيٰمًا وَّقُعُودًا وَّعَلٰى جُنُوبِكُمْ ۚ فَإِذَا

عذاب تیار کر رکھا ہے۔ پھر جب تم نماز ادا کر چکو تو کھڑے اور بیٹھے اور کروٹوں پر لیٹے ہوئے (ہر حال میں) اللہ کا ذکر کرو پھر جب تم (دشمن کی طرف سے)

اطْمَأْنَنتُمْ فَأَقِيمُوا الصَّلٰوةَ ۚ إِنَّ الصَّلٰوةَ كَانَتْ عَلَى الْمُؤْمِنِينَ كِتٰبًا مَّوْقُوتًا ﴿١٠٣﴾ وَلَا

اطمینان پالو تو (پورے آداب کے ساتھ) نماز قائم کرو بےشک نماز مومنوں پر مقررہ وقت پر فرض ہے۔اور (مسلمانو! دشمن) قوم کا

تَهِنُوا فِي ابْتِغَآءِ الْقَوْمِ ۭ إِن تَكُونُوا تَأْلَمُونَ فَإِنَّهُمْ يَأْلَمُونَ كَمَا تَأْلَمُونَ ۚ وَتَرْجُونَ مِنَ

پیچھا کرنے میں کمزوری نہ دکھانا اگر تمھیں تکلیف پہنچتی ہے تو اُنھیں بھی (تو ایسی ہی) تکلیف پہنچتی ہے جیسی تکلیف تمھیں پہنچتی ہے اور تم تو اللہ سے اُس (اجر)

اللَّهِ مَا لَا يَرْجُونَ ۭ وَكَانَ اللَّهُ عَلِيمًا حَكِيمًا ﴿١٠٤﴾ إِنَّا أَنزَلْنَا إِلَيْكَ الْكِتٰبَ ع ١٥ ١٢

کی امید رکھتے ہو جس کی وہ امید نہیں رکھتے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!) بےشک ہم نے آپ کی طرف

بِالْحَقِّ لِتَحْكُمَ بَيْنَ النَّاسِ بِمَا أَرٰىكَ اللَّهُ ۭ وَلَا تَكُن لِّلْخَآئِنِينَ خَصِيمًا ﴿١٠٥﴾

حق کے ساتھ کتاب نازل فرمائی ہے تاکہ آپ لوگوں کے درمیان اُس کے ذریعہ فیصلہ فرمائیں جو اللہ نے آپ کو دکھایا ہے اور خیانت کرنے والوں کے

وَّ اسْتَغْفِرِ اللَّهَ ۭ إِنَّ اللَّهَ كَانَ غَفُورًا رَّحِيمًا ﴿١٠٦﴾ وَلَا

طرف دار نہ بنیں۔اور آپ اللہ سے مغفرت طلب کریں بےشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم!)

تُجَادِلْ عَنِ الَّذِينَ يَخْتَانُونَ أَنفُسَهُمْ ۭ إِنَّ اللَّهَ لَا يُحِبُّ مَن كَانَ خَوَّانًا أَثِيمًا ﴿١٠٧﴾

آپ اُن کی طرف سے بحث نہ کیجیے جو اپنے آپ سے خیانت کرتے ہیں بےشک اللہ اُسے پسند نہیں فرماتا جو بڑا خیانت کرنے والا (اور) سخت گناہ گار ہو۔

يَّسْتَخْفُوْنَ مِنَ النَّاسِ وَ لَا يَسْتَخْفُوْنَ مِنَ اللّٰهِ وَهُوَ مَعَهُمْ اِذْ يُبَيِّتُوْنَ مَا لَا يَرْضٰى

یہ لوگ (اپنی حرکتوں کو) لوگوں سے تو چُھپا سکتے ہیں لیکن اللہ سے نہیں چُھپا سکتے حالاں کہ وہ اُن کے ساتھ ہوتا ہے جب وہ رات کو ایسی بات کا مشورہ

مِنَ الْقَوْلِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطًا ﴿۱۰۸﴾ هٰۤاَنْتُمْ هٰۤؤُلَآءِ جٰدَلْتُمْ عَنْهُمْ فِي

کرتے ہیں جسے وہ (اللہ) پسند نہیں فرماتا اور جو وہ کررہے ہیں اللہ اُس کا احاطہ کیے ہوئے ہے۔ (سنو!) تم وہ لوگ ہو جو دنیا کی زندگی میں اُن کی طرف سے

الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۫ فَمَنْ يُّجَادِلُ اللّٰهَ عَنْهُمْ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ اَمْ مَّنْ يَّكُوْنُ عَلَيْهِمْ وَكِيْلًا ﴿۱۰۹﴾

بحث کرتے ہو پس قیامت کے دن اللہ سے اُن کے بارے میں کون بحث کرے گا؟ یا کون اُن کا وکیل ہوگا؟

وَ مَنْ يَّعْمَلْ سُوْٓءًا اَوْ يَظْلِمْ نَفْسَهٗ ثُمَّ يَسْتَغْفِرِ اللّٰهَ يَجِدِ اللّٰهَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۱۰﴾ وَمَنْ

اور جس نے کوئی بُرا کام کیا یا اپنے آپ پرظلم کیا پھر وہ اللہ سے مغفرت طلب کرے تو وہ اللہ کو بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا پائے گا۔ اور جس نے

يَّكْسِبْ اِثْمًا فَاِنَّمَا يَكْسِبُهٗ عَلٰى نَفْسِهٖ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿۱۱۱﴾ وَمَنْ يَّكْسِبْ

گناہ کمایا تو بے شک اس نے اپنے ہی نقصان کا کام کیا اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور جو کوئی خطا یا کوئی گناہ کرے

خَطِيْٓـَٔةً اَوْ اِثْمًا ثُمَّ يَرْمِ بِهٖ بَرِيْٓـًٔا فَقَدِ احْتَمَلَ بُهْتَانًا وَّ اِثْمًا مُّبِيْنًا ﴿۱۱۲﴾ ع وَلَوْلَا فَضْلُ

پھر کسی بے گناہ پر اس کی تہمت لگا دے تو اُس نے ایک بہتان اور ایک واضح گناہ (کا بوجھ) اٹھایا۔ اور (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) اگر آپ پر اللہ کا

اللّٰهِ عَلَيْكَ وَرَحْمَتُهٗ لَهَمَّتْ طَّآئِفَةٌ مِّنْهُمْ اَنْ يُّضِلُّوْكَ ؕ وَمَا يُضِلُّوْنَ اِلَّآ اَنْفُسَهُمْ وَمَا

فضل اور اُس کی رحمت نہ ہوتی تو یقیناً اُن میں سے ایک گروہ نے ارادہ کیا کہ آپ کو غلطی میں ڈال دیں اور وہ صرف اپنے آپ ہی کو گمراہ کرتے ہیں اور وہ

يَضُرُّوْنَكَ مِنْ شَيْءٍ ؕ وَاَنْزَلَ اللّٰهُ عَلَيْكَ الْكِتٰبَ وَ الْحِكْمَةَ وَعَلَّمَكَ مَا لَمْ تَكُنْ تَعْلَمُ ؕ وَ

آپ کو کچھ بھی نقصان نہیں پہنچا سکتے اور اللہ نے آپ پر کتاب اور حکمت نازل فرمائی اور آپ کو وہ کچھ سکھایا جو آپ نہیں جانتے تھے اور

كَانَ فَضْلُ اللّٰهِ عَلَيْكَ عَظِيْمًا ﴿۱۱۳﴾ لَا خَيْرَ فِيْ كَثِيْرٍ مِّنْ نَّجْوٰىهُمْ اِلَّا مَنْ اَمَرَ بِصَدَقَةٍ اَوْ

آپ پر اللہ کا بہت بڑا فضل ہے۔ اُن کی بہت سی سرگوشیوں میں کوئی بھلائی نہیں مگر جو صدقہ یا

مَعْرُوْفٍ اَوْ اِصْلَاحٍ بَيْنَ النَّاسِ ؕ وَ مَنْ يَّفْعَلْ ذٰلِكَ ابْتِغَآءَ مَرْضَاتِ اللّٰهِ فَسَوْفَ نُؤْتِيْهِ

بھلائی کی یا لوگوں کے درمیان صلح کرانے کی ترغیب دے اور جس نے اللہ کی رضا حاصل کرنے کے لیے ایسا کیا تو عنقریب ہم اُسے

اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۱۴﴾ وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ

اجرِ عظیم عطا کریں گے۔ اور جو رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی مخالفت کرے اس کے بعد کہ اُس پر ہدایت واضح ہو چکی ہے اور مومنوں کا راستہ چھوڑ کر کسی

ع ۱۷

سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَ نُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ؕ وَسَآءَتْ مَصِيْرًا ۱۱۵ اِنَّ اللّٰهَ لَا يَغْفِرُ

اور راستے پر چلے تو ہم اُسے پھیر دیں گے جدھر وہ (خود) پھرا ہے اور اُسے جہنم میں جھلسا دیں گے اور وہ بدترین ٹھکانا ہے۔ بے شک اللہ اِس بات کو معاف

اَنْ يُّشْرَكَ بِهٖ وَ يَغْفِرُ مَا دُوْنَ ذٰلِكَ لِمَنْ يَّشَآءُ ؕ وَ مَنْ يُّشْرِكْ بِاللّٰهِ فَقَدْ

نہیں کرتا کہ اُس کے ساتھ شرک کیا جائے اور جو (گناہ) اِس کے علاوہ ہے جس کے لیے چاہے گا معاف فرما دے گا اور جس نے اللہ کے ساتھ شرک کیا

ضَلَّ ضَلٰلًاۢ بَعِيْدًا ۱۱۶ اِنْ يَّدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖۤ اِلَّاۤ اِنٰثًا ۚ وَ اِنْ يَّدْعُوْنَ اِلَّا شَيْطٰنًا

تو یقیناً وہ دُور کی گمراہی میں جا پڑا۔ وہ اس (اللہ) کے سوا صرف مؤنث (صفت) چیزوں کو پُوجتے ہیں اور وہ تو بس سرکش شیطان کو

مَّرِيْدًا ۱۱۷ۙ لَّعَنَهُ اللّٰهُ ۘ وَ قَالَ لَاَتَّخِذَنَّ مِنْ عِبَادِكَ نَصِيْبًا مَّفْرُوْضًا ۱۱۸

وقف لازم

پُوجتے ہیں۔ اللہ نے اُس (شیطان) پر لعنت کر دی اور اُس نے کہا تھا کہ (اے اللہ!) میں تیرے بندوں میں سے ایک مقرر حصّہ ضرور لے کر رہوں گا۔

وَّ لَاُضِلَّنَّهُمْ وَ لَاُمَنِّيَنَّهُمْ وَ لَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُبَتِّكُنَّ اٰذَانَ الْاَنْعَامِ

اور میں اُنھیں ضرور گمراہ کروں گا اور میں ضرور اُنھیں جھوٹی امیدیں دلاؤں گا اور میں ضرور اُنھیں حکم دوں گا تو وہ ضرور چوپایوں کے کان چیریں گے اور میں

وَلَاٰمُرَنَّهُمْ فَلَيُغَيِّرُنَّ خَلْقَ اللّٰهِ ؕ وَمَنْ يَّتَّخِذِ الشَّيْطٰنَ وَلِيًّا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ فَقَدْ خَسِرَ

ضرور اُنھیں حکم دوں گا تو وہ اللہ کی پیدا کی ہوئی تخلیق ضرور بدل ڈالیں گے اور جو اللہ کو چھوڑ کر شیطان کو دوست بناتا ہے تو وہ کُھلے

خُسْرَانًا مُّبِيْنًا ۱۱۹ؕ يَعِدُهُمْ وَ يُمَنِّيْهِمْ ؕ وَ مَا يَعِدُهُمُ الشَّيْطٰنُ اِلَّا غُرُوْرًا ۱۲۰

نقصان میں پڑ گیا۔ وہ (شیطان) اُن سے وعدہ کرتا ہے اور اُنھیں امیدیں دلاتا ہے اور شیطان اُن سے صرف دھوکے کا وعدہ کرتا ہے۔

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۫ وَلَا يَجِدُوْنَ عَنْهَا مَحِيْصًا ۱۲۱ وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا

یہ وہ لوگ ہیں جن کا ٹھکانا جہنم ہے اور وہ اس (جہنم) سے بچ نکلنے کی کوئی جگہ نہیں پائیں گے۔ اور جو لوگ ایمان لائے اور انھوں

الصّٰلِحٰتِ سَنُدْخِلُهُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ

نے نیک عمل کیے ہم عنقریب اُنھیں ایسے باغات میں داخل فرمائیں گے جن کے نیچے نہریں بہتی ہیں وہ ان میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اللہ کا وعدہ

حَقًّا ؕ وَ مَنْ اَصْدَقُ مِنَ اللّٰهِ قِيْلًا ۱۲۲ لَيْسَ بِاَمَانِيِّكُمْ وَ لَاۤ اَمَانِيِّ اَهْلِ الْكِتٰبِ ؕ مَنْ

سچا ہے اور کون ہے جو اللہ سے زیادہ بات کا سچا ہو؟ (نجات کا انحصار) نہ تمھاری آرزوؤں پر ہے اور نہ اہلِ کتاب کی آرزوؤں پر جو

يَّعْمَلْ سُوْٓءًا يُّجْزَ بِهٖ ۙ وَ لَا يَجِدْ لَهٗ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ۱۲۳ وَمَنْ يَّعْمَلْ مِنَ

بُرا کام کرے گا اُسے اُس کا بدلہ دیا جائے گا اور وہ اپنے لیے اللہ کے سوا نہ ہی کوئی حمایتی پائے گا اور نہ ہی کوئی مددگار۔ اور جو نیک اعمال کرے گا (خواہ) وہ

الصّٰلِحٰتِ مِنْ ذَكَرٍ اَوْ اُنْثٰى وَهُوَ مُؤْمِنٌ فَاُولٰٓىِٕكَ يَدْخُلُوْنَ الْجَنَّةَ وَلَا يُظْلَمُوْنَ نَقِيْرًا ﴿۱۲۴﴾

مرد ہو یا عورت بشرطیکہ وہ مومن ہو تو وہی لوگ جنّت میں داخل ہوں گے اور اُن پر ایک تِل کے برابر ظلم نہیں کیا جائے گا۔

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ

اور دین کے لحاظ سے کون اس شخص سے بہتر ہو سکتا ہے جس نے اپنا رخ اللہ کے سامنے جھکا دیا اور وہ نیک بھی ہو اور اُس نے ابراہیم (علیہ السّلام) کی ملّت کی

حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًا ﴿۱۲۵﴾ وَلِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

پیروی کی جو (ہر باطل سے جدا اللہ کے لیے) یک سُو تھے اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السّلام) کو (مخلص) دوست بنا لیا۔ اور اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ مُّحِيْطًا ﴿۱۲۶﴾ ع وَيَسْتَفْتُوْنَكَ فِي النِّسَآءِ ؕ ع ۱۸ ۱۵

میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اللہ ہر چیز کا احاطہ فرمائے ہوئے ہے۔ اور (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلّم!) وہ آپ سے عورتوں کے بارے میں

قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِيْهِنَّ ۙ وَمَا يُتْلٰى عَلَيْكُمْ فِي الْكِتٰبِ فِيْ يَتٰمَى النِّسَآءِ

پُوچھتے ہیں آپ فرما دیجیے اللہ تمھیں اُن کے بارے میں حکم دیتا ہے اور جو حکم تمھیں (پہلے سے) کتاب میں سے پڑھ کر سنایا جا رہا ہے وہ (بھی) اُن یتیم

الّٰتِيْ لَا تُؤْتُوْنَهُنَّ مَا كُتِبَ لَهُنَّ وَتَرْغَبُوْنَ اَنْ تَنْكِحُوْهُنَّ وَالْمُسْتَضْعَفِيْنَ مِنَ

لڑکیوں کے بارے میں ہے جنھیں تم وہ (حق) نہیں دیتے جو اُن کے لیے مقرر کیا گیا ہے اور چاہتے ہو کہ اُن سے نکاح کر لو اور اُن کے بارے میں (بھی

الْوِلْدَانِ ۙ وَاَنْ تَقُوْمُوْا لِلْيَتٰمٰى بِالْقِسْطِ ؕ وَمَا تَفْعَلُوْا مِنْ خَيْرٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِهٖ

حکم) ہے جو بچوں میں سے نادار ہیں اور یہ (بھی حکم ہے) کہ تم یتیموں کے معاملہ میں انصاف پر قائم رہو اور تم جو بھلائی بھی کرو گے تو بے شک اللہ اسے خوب

عَلِيْمًا ﴿۱۲۷﴾ وَاِنِ امْرَاَةٌ خَافَتْ مِنْ بَعْلِهَا نُشُوْزًا اَوْ اِعْرَاضًا فَلَا جُنَاحَ عَلَيْهِمَآ اَنْ يُّصْلِحَا

جاننے والا ہے۔ اگر کسی عورت کو اپنے خاوند سے زیادتی یا بے رغبتی کا خدشہ ہو تو اُن دونوں پر کوئی گناہ نہیں ہے کہ وہ آپس میں صلح کا

بَيْنَهُمَا صُلْحًا ؕ وَالصُّلْحُ خَيْرٌ ؕ وَاُحْضِرَتِ الْاَنْفُسُ الشُّحَّ ؕ وَاِنْ تُحْسِنُوْا وَتَتَّقُوْا فَاِنَّ

سمجھوتا کر لیں اور صلح کر لینا بہتر ہے اور ہر نفس کو بخل کے قریب کر دیا گیا ہے اور اگر تم حسنِ سلوک کرو اور (اللہ کی نافرمانی سے) بچو تو بے شک جو

اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۲۸﴾ وَلَنْ تَسْتَطِيْعُوْٓا اَنْ تَعْدِلُوْا بَيْنَ النِّسَآءِ وَلَوْ حَرَصْتُمْ

تم کرتے ہو اللہ اُس سے خوب باخبر ہے۔ اور ہرگز تمھارے بس میں نہیں کہ بیویوں کے درمیان پورا عدل کر سکو اگرچہ تم کتنی ہی خواہش کر لو تو (ایک ہی کی

فَلَا تَمِيْلُوْا كُلَّ الْمَيْلِ فَتَذَرُوْهَا كَالْمُعَلَّقَةِ ؕ وَاِنْ تُصْلِحُوْا

طرف) پورے میلان کے ساتھ مائل نہ ہو جاؤ کہ تم دوسری کو (درمیان میں) مُعلّق کی طرح چھوڑ دو اور اگر تم (اپنے رویّہ کی) اصلاح کرتے رہو اور (اللہ

وَ تَتَّقُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿۱۲۹﴾ وَ اِنْ يَّتَفَرَّقَا يُغْنِ اللّٰهُ كُلًّا

کی نافرمانی سے) بچتے رہو تو بے شک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ اور اگر دونوں (میاں بیوی) علیحدگی اختیار کر لیں تو اللہ اپنی وسعت

مِّنْ سَعَتِهٖ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ وَاسِعًا حَكِيْمًا ﴿۱۳۰﴾ وَ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ

سے دونوں کو (ایک دوسرے سے) بے نیاز کر دے گا اور اللہ بڑی وسعت والا بڑی حکمت والا ہے۔ اور اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو

وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَلَقَدْ وَصَّيْنَا الَّذِيْنَ اُوْتُوا الْكِتٰبَ مِنْ قَبْلِكُمْ وَاِيَّاكُمْ اَنِ اتَّقُوا اللّٰهَ ؕ وَ

کچھ زمینوں میں ہے اور ہم نے اُنھیں تاکید فرمائی جن کو تم سے پہلے کتاب دی گئی تھی اور تمھیں بھی کہ اللہ (کی نافرمانی) سے بچو اور

اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ غَنِيًّا حَمِيْدًا ﴿۱۳۱﴾ وَلِلّٰهِ مَا

اگر تم نے کفر کیا تو بے شک اللہ کے لیے ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اللہ بے نیاز بہت تعریفوں والا ہے۔ اور اللہ کے لیے

فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۳۲﴾ اِنْ يَّشَاْ يُذْهِبْكُمْ اَيُّهَا النَّاسُ وَيَاْتِ

ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور اللہ ہی (بطور) کارساز کافی ہے۔ (لوگو!) اگر وہ چاہے تو تمھیں لے جائے اور دوسروں کو لے آئے

بِاٰخَرِيْنَ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ عَلٰى ذٰلِكَ قَدِيْرًا ﴿۱۳۳﴾ مَنْ كَانَ يُرِيْدُ ثَوَابَ الدُّنْيَا فَعِنْدَ اللّٰهِ ثَوَابُ

اور اللہ ایسا کرنے پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ جو کوئی (فقط) دنیا کے بدلے کا طلب گار ہے تو اللہ کے پاس تو دنیا و آخرت

الدُّنْيَا وَ الْاٰخِرَةِ ؕ وَكَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًاۢ بَصِيْرًا ﴿۱۳۴﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كُوْنُوْا قَوّٰمِيْنَ ع ۱۹/۸/۱۶

دونوں کا بدلہ ہے اور اللہ خوب سننے والا خوب دیکھنے والا ہے۔ اے ایمان والو! انصاف قائم کرنے والے ہو جاؤ

بِالْقِسْطِ شُهَدَآءَ لِلّٰهِ وَلَوْ عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ اَوِ الْوَالِدَيْنِ وَالْاَقْرَبِيْنَ ۚ اِنْ يَّكُنْ غَنِيًّا

اللہ کے لیے گواہ بن کر خواہ یہ (گواہی) تمھارے اپنے یا والدین کے یا قریبی رشتہ داروں کے خلاف ہو اگر (جس کے خلاف گواہی دی جا رہی ہے) کوئی

اَوْ فَقِيْرًا فَاللّٰهُ اَوْلٰى بِهِمَا ۫ فَلَا تَتَّبِعُوا الْهَوٰۤى اَنْ تَعْدِلُوْا ۚ وَ اِنْ تَلْوٗۤا

مال دار ہو یا محتاج پس (ہر حال میں) اللہ اُن دونوں کا (تم سے) زیادہ خیر خواہ ہے تو تم خواہشِ نفس کی پیروی نہ کرو کہ تم عدل نہ کرو اور اگر تم بات میں

اَوْ تُعْرِضُوْا فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِمَا تَعْمَلُوْنَ خَبِيْرًا ﴿۱۳۵﴾ يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

ہیر پھیر کرو یا (گواہی دینے سے) مُنھ پھیر لو تو بے شک اللہ اُس سے خوب باخبر ہے جو تم کرتے ہو۔ اے ایمان والو! اللہ پر اور اُس کے

وَ رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْ نَزَّلَ عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَ الْكِتٰبِ الَّذِيْۤ

رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) پر ایمان لاؤ اور اُس کتاب پر جو اُس نے اپنے رسول (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) پر نازل فرمائی اور اُن کتابوں پر جو اُس نے

اَنْزَلَ مِنْ قَبْلُ ؕ وَمَنْ یَّكْفُرْ بِاللّٰهِ وَمَلٰٓىِٕكَتِهٖ وَكُتُبِهٖ وَرُسُلِهٖ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ فَقَدْ ضَلَّ

پہلے نازل فرمائیں اور جو کوئی اللہ کا اور اُس کے فرشتوں کا اور اُس کی کتابوں کا اور اُس کے رسولوں کا اور آخرت کے دن کا انکار کرے تو یقیناً وہ بھٹک کر بہت

ضَلٰلًۢا بَعِیْدًا ﴿۱۳۶﴾ اِنَّ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ اٰمَنُوْا ثُمَّ كَفَرُوْا ثُمَّ ازْدَادُوْا كُفْرًا لَّمْ

دور کی گمراہی میں جا پڑا۔ بے شک جو لوگ ایمان لائے پھر انھوں نے کفر کیا پھر وہ ایمان لائے پھر انھوں نے کفر کیا پھر وہ کفر میں بڑھتے چلے گئے اللہ

یَكُنِ اللّٰهُ لِیَغْفِرَ لَهُمْ وَلَا لِیَهْدِیَهُمْ سَبِیْلًا ﴿۱۳۷﴾ؕ بَشِّرِ الْمُنٰفِقِیْنَ بِاَنَّ لَهُمْ عَذَابًا

اُنھیں ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ اُنھیں (ہدایت کا) راستہ دکھائے گا۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) منافقین کو خوش خبری دے دیجیے کہ اُن کے لیے

اَلِیْمَاۙۚ ﴿۱۳۸﴾ الَّذِیْنَ یَتَّخِذُوْنَ الْكٰفِرِیْنَ اَوْلِیَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ اَیَبْتَغُوْنَ عِنْدَهُمُ

دردناک عذاب ہے۔ (یہ منافقین) وہ ہیں جو مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست بناتے ہیں کیا وہ اُن کے پاس عزّت تلاش

الْعِزَّةَ فَاِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِیْعًا ﴿۱۳۹﴾ؕ وَقَدْ نَزَّلَ عَلَیْكُمْ فِی الْكِتٰبِ اَنْ اِذَا سَمِعْتُمْ اٰیٰتِ اللّٰهِ

کرتے ہیں؟ تو بے شک عزّت تو سب کی سب اللہ کے لیے ہے۔ اور یقیناً (اللہ نے) تم پر کتاب میں (یہ حکم) نازل فرمایا کہ جب تم سنو کہ اللہ کی آیات کا

یُكْفَرُ بِهَا وَیُسْتَهْزَاُ بِهَا فَلَا تَقْعُدُوْا مَعَهُمْ حَتّٰى یَخُوْضُوْا فِیْ حَدِیْثٍ غَیْرِهٖۤ ۖ

انکار کیا جا رہا ہے اور اُن کا مذاق اڑایا جا رہا ہے تو اُن (مذاق اڑانے والوں) کے ساتھ مت بیٹھو یہاں تک کہ وہ کسی دوسری بات میں مشغول ہو جائیں ورنہ

اِنَّكُمْ اِذًا مِّثْلُهُمْ ؕ اِنَّ اللّٰهَ جَامِعُ الْمُنٰفِقِیْنَ وَالْكٰفِرِیْنَ فِیْ جَهَنَّمَ جَمِیْعَاۙۚ ﴿۱۴۰﴾ الَّذِیْنَ

تم بھی اُن ہی جیسے ہو جاؤ گے بے شک اللہ منافقوں اور کافروں کو جہنم میں ایک ساتھ جمع کرنے والا ہے۔ وہ (منافقین) جو تمھارے (انجام کے)

یَتَرَبَّصُوْنَ بِكُمْ ۚ فَاِنْ كَانَ لَكُمْ فَتْحٌ مِّنَ اللّٰهِ قَالُوْۤا اَلَمْ نَكُنْ مَّعَكُمْ ۖ وَاِنْ كَانَ

بارے میں انتظار کر رہے ہیں پس اگر تمھارے حق میں اللہ کی طرف سے فتح ہو تو کہتے ہیں کہ کیا ہم تمھارے ساتھ نہیں تھے اور اگر کافروں کے لیے (فتح میں

لِلْكٰفِرِیْنَ نَصِیْبٌ ۙ قَالُوْۤا اَلَمْ نَسْتَحْوِذْ عَلَیْكُمْ وَنَمْنَعْكُمْ مِّنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ؕ فَاللّٰهُ یَحْكُمُ

سے) کوئی حصّہ ہو تو کہتے ہیں کیا ہم نے تمھیں گھیر نہ لیا تھا اور (کیا اس کے باوجود) ہم نے تمھیں مومنوں سے بچایا نہیں تھا تو (اے منافقو!) اللہ تمھارے

بَیْنَكُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ وَلَنْ یَّجْعَلَ اللّٰهُ لِلْكٰفِرِیْنَ عَلَى الْمُؤْمِنِیْنَ سَبِیْلًا ﴿۱۴۱﴾ؑ اِنَّ ع ۲۰ ۱۷

درمیان قیامت کے دن فیصلہ فرما دے گا اور اللہ کافروں کو مومنوں پر (غلبے کی) کوئی راہ ہرگز نہیں دے گا۔ بے شک

الْمُنٰفِقِیْنَ یُخٰدِعُوْنَ اللّٰهَ وَهُوَ خَادِعُهُمْ ۚ وَاِذَا قَامُوْۤا اِلَى الصَّلٰوةِ قَامُوْا كُسَالٰى ۙ

منافقین اللہ کو دھوکا دینا چاہتے ہیں اور وہ (اللہ) اُنھیں (ان کے) دھوکے کی سزا دینے والا ہے اور جب وہ نماز کے لیے کھڑے ہوتے ہیں (تو) سُستی کے

يُرَآءُوْنَ النَّاسَ وَ لَا يَذْكُرُوْنَ اللّٰهَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿۱۴۲﴾ مُّذَبْذَبِيْنَ بَيْنَ ذٰلِكَ

ساتھ کھڑے ہوتے ہیں لوگوں کو دکھاوا کرتے ہوئے اور اللہ کو کم ہی یاد کرتے ہیں۔ وہ اس (کفر اور ایمان) کے درمیان تذبذب میں ہیں

لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ وَ لَآ اِلٰى هٰٓؤُلَآءِ ؕ وَ مَنْ يُّضْلِلِ اللّٰهُ فَلَنْ تَجِدَ لَهٗ سَبِيْلًا ﴿۱۴۳﴾

نہ ان (مسلمانوں) کی طرف ہیں اور نہ ان (کافروں) کی طرف اور جسے اللہ گمراہ کرے پھر آپ اُس کے لیے (ہدایت کا) کوئی راستہ نہیں پائیں گے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوا الْكٰفِرِيْنَ اَوْلِيَآءَ مِنْ دُوْنِ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ اَتُرِيْدُوْنَ اَنْ

اے ایمان والو! مومنوں کو چھوڑ کر کافروں کو دوست نہ بناؤ کیا تم چاہتے ہو

تَجْعَلُوْا لِلّٰهِ عَلَيْكُمْ سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿۱۴۴﴾ اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ فِى الدَّرْكِ الْاَسْفَلِ مِنَ النَّارِ ۚ وَ

کہ اللہ کے لیے اپنے خلاف ایک واضح دلیل بنا لو۔ بے شک منافقین جہنم کے سب سے نچلے طبقے میں ہوں گے اور

لَنْ تَجِدَ لَهُمْ نَصِيْرًا ﴿۱۴۵﴾ اِلَّا الَّذِيْنَ تَابُوْا وَ اَصْلَحُوْا وَ اعْتَصَمُوْا بِاللّٰهِ

تم اُن کے لیے ہرگز کوئی مددگار نہ پاؤ گے۔ سوائے اُن لوگوں کے جنھوں نے توبہ کی اور (اپنی) اصلاح کر لی اور اللہ (کے سہارے) کو مضبوطی سے تھام لیا

وَ اَخْلَصُوْا دِيْنَهُمْ لِلّٰهِ فَاُولٰٓئِكَ مَعَ الْمُؤْمِنِيْنَ ؕ وَ سَوْفَ يُؤْتِ اللّٰهُ الْمُؤْمِنِيْنَ اَجْرًا

اور اپنے دین کو اللہ کے لیے خالص کر لیا تو ایسے لوگ مومنوں کے ساتھ ہیں اور عنقریب اللہ مومنوں کو اجرِ عظیم عطا

عَظِيْمًا ﴿۱۴۶﴾ مَا يَفْعَلُ اللّٰهُ بِعَذَابِكُمْ اِنْ شَكَرْتُمْ وَ اٰمَنْتُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ شَاكِرًا

فرمائے گا۔ اللہ تمھیں عذاب دے کر کیا کرے گا اگر تم شکر ادا کرو اور ایمان لے آؤ اور اللہ بڑا قدر دان

عَلِيْمًا ﴿۱۴۷﴾ لَا يُحِبُّ اللّٰهُ الْجَهْرَ بِالسُّوْٓءِ مِنَ الْقَوْلِ اِلَّا مَنْ ظُلِمَ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ سَمِيْعًا

خوب جاننے والا ہے۔ اللہ اس بات کو پسند نہیں کرتا کہ (کسی کی) کوئی بُری بات علانیہ کہی جائے سوائے اُس کے کہ جس پر ظلم کیا گیا اور اللہ خوب سننے والا

عَلِيْمًا ﴿۱۴۸﴾ اِنْ تُبْدُوْا خَيْرًا اَوْ تُخْفُوْهُ اَوْ تَعْفُوْا عَنْ سُوْٓءٍ فَاِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَفُوًّا

خوب جاننے والا ہے۔ اگر تم کوئی بھلائی علانیہ کرو یا اُسے پوشیدہ رکھو یا (کسی کی) بُرائی کو معاف کر دو تو بے شک اللہ بہت معاف فرمانے والا خوب قدرت

قَدِيْرًا ﴿۱۴۹﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ يَكْفُرُوْنَ بِاللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يُّفَرِّقُوْا بَيْنَ اللّٰهِ وَ رُسُلِهٖ وَ

رکھنے والا ہے۔ بے شک جو لوگ اللہ اور اُس کے رسولوں کا انکار کرتے ہیں اور چاہتے ہیں کہ اللہ اور اُس کے رسولوں کے درمیان فرق کریں اور

يَقُوْلُوْنَ نُؤْمِنُ بِبَعْضٍ وَّ نَكْفُرُ بِبَعْضٍ ۙ وَّ يُرِيْدُوْنَ اَنْ يَّتَّخِذُوْا بَيْنَ ذٰلِكَ سَبِيْلًا ﴿۱۵۰﴾

وہ کہتے ہیں کہ ہم بعض (رسولوں) پر ایمان لائیں گے اور بعض کا انکار کریں گے اور چاہتے ہیں کہ اِس طرح (ایمان و کفر) کے درمیان کوئی راہ نکال لیں۔

اُولٰٓئِكَ هُمُ الْكٰفِرُوْنَ حَقًّا ۚ وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ عَذَابًا مُّهِيْنًا ﴿١٥١﴾ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ

یہی لوگ پکے کافر ہیں اور ہم نے کافروں کے لیے ذلّت آمیز عذاب تیار کر رکھا ہے۔ اور جو لوگ اللہ اور اُس کے

وَرُسُلِهٖ وَلَمْ يُفَرِّقُوْا بَيْنَ اَحَدٍ مِّنْهُمْ اُولٰٓئِكَ سَوْفَ يُؤْتِيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ

رسولوں پر ایمان لائے اور ان میں سے کسی ایک کے درمیان بھی فرق نہیں کیا یہ وہ لوگ ہیں کہ عنقریب وہ (اللہ) اُنھیں اُن کے اجر عطا فرمائے گا اور اللہ بڑا

غَفُوْرًا رَّحِيْمًا ﴿١٥٢﴾ يَسْـَٔلُكَ اَهْلُ الْكِتٰبِ اَنْ تُنَزِّلَ عَلَيْهِمْ كِتٰبًا مِّنَ السَّمَآءِ ع ٢١

ہی بخشنے والا نہایت رحم فرمانے والا ہے۔ (اے نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلٰی آلہٖ واصحابہٖ وسلم!) اہلِ کتاب آپ سے مطالبہ کرتے ہیں کہ آپ اُن پر آسمان سے ایک کتاب اُتار

فَقَدْ سَاَلُوْا مُوْسٰٓى اَكْبَرَ مِنْ ذٰلِكَ فَقَالُوْٓا اَرِنَا اللّٰهَ جَهْرَةً فَاَخَذَتْهُمُ

لائیں پس وہ تو موسیٰ (علیہ السّلام) سے اِس سے زیادہ بڑا مطالبہ کر چکے ہیں تو ان لوگوں نے (موسیٰ علیہ السّلام سے) کہا کہ ہمیں اللہ دکھا دو علانیہ طور پر تو

الصّٰعِقَةُ بِظُلْمِهِمْ ۚ ثُمَّ اتَّخَذُوا الْعِجْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا جَآءَتْهُمُ الْبَيِّنٰتُ

اُن کے ظلم کی وجہ سے اُنھیں کڑک نے آ پکڑا پھر انھوں نے اس کے بعد بھی کہ ان کے پاس واضح دلائل آ چکے تھے بچھڑے کو (معبود) بنایا تو ہم نے اِس

فَعَفَوْنَا عَنْ ذٰلِكَ ۚ وَ اٰتَيْنَا مُوْسٰى سُلْطٰنًا مُّبِيْنًا ﴿١٥٣﴾ وَرَفَعْنَا فَوْقَهُمُ الطُّوْرَ بِمِيْثَاقِهِمْ وَ

(سنگین جرم) کو معاف کر دیا اور ہم نے موسیٰ (علیہ السّلام) کو واضح غلبہ عطا فرمایا۔ اور ہم نے اُن سے عہد لینے کے لیے اُن پر طور (پہاڑ) بلند کیا اور ہم

قُلْنَا لَهُمُ ادْخُلُوا الْبَابَ سُجَّدًا وَّ قُلْنَا لَهُمْ لَا تَعْدُوْا فِي السَّبْتِ

نے اُن سے کہا کہ (شہر کے) دروازے سے سَروں کو جھکاتے ہوئے داخل ہونا اور ہم نے اُن سے کہا تھا کہ ہفتہ کے دن کے بارے میں حد سے نہ بڑھنا

وَ اَخَذْنَا مِنْهُمْ مِّيْثَاقًا غَلِيْظًا ﴿١٥٤﴾ فَبِمَا نَقْضِهِمْ مِّيْثَاقَهُمْ وَ كُفْرِهِمْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ وَ

اور ہم نے ان سے پختہ عہد لیا۔ تو (ان پر لعنت کی گئی) اُن کے اپنے عہد کو توڑنے پر اور آیاتِ الٰہی سے انکار پر

قَتْلِهِمُ الْاَنْۢبِيَآءَ بِغَيْرِ حَقٍّ وَّ قَوْلِهِمْ قُلُوْبُنَا غُلْفٌ ؕ بَلْ طَبَعَ اللّٰهُ

اور انبیاء (علیہم السّلام) کو ناحق قتل (شہید) کر دینے پر اور اُن کی اس بات پر کہ ہمارے دل غلاف میں (بند) ہیں (ایسا نہیں ہے) بلکہ اللہ نے اُن کے کفر

عَلَيْهَا بِكُفْرِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْنَ اِلَّا قَلِيْلًا ﴿١٥٥﴾ وَّ بِكُفْرِهِمْ وَ قَوْلِهِمْ عَلٰى مَرْيَمَ

کی وجہ سے اُن پر مہر لگا دی پس چند لوگوں کے سوا وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ اور (ان پر لعنت کی گئی) اُن کے کفر اور ان کے مریم (علیہا السلام) پر بہت

بُهْتَانًا عَظِيْمًا ﴿١٥٦﴾ وَّ قَوْلِهِمْ اِنَّا قَتَلْنَا الْمَسِيْحَ عِيْسَى ابْنَ مَرْيَمَ

بڑے بہتان کی بات کہنے کی وجہ سے۔ اور (اُن پر لعنت کی گئی) اُن کے اس قول کی وجہ سے کہ بے شک ہم نے مسیح عیسیٰ ابنِ مریم (علیہما السلام) (یعنی)

رَسُوْلَ اللّٰهِ ۚ وَ مَا قَتَلُوْهُ وَ مَا صَلَبُوْهُ وَلٰكِنْ شُبِّهَ لَهُمْ ؕ

اللہ کے رسول کو قتل کیا جب کہ انھوں نے نہ اُنھیں قتل کیا اور نہ اُنھیں سولی چڑھایا مگر (ہوا یہ کہ) ان کے لیے (کسی کو عیسیٰ علیہ السّلام کا) مشابہ بنا دیا گیا

وَاِنَّ الَّذِيْنَ اخْتَلَفُوْا فِيْهِ لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ ؕ مَا لَهُمْ بِهٖ مِنْ عِلْمٍ اِلَّا اتِّبَاعَ الظَّنِّ ۚ

اور بے شک جن لوگوں نے اس بارے میں اختلاف کیا یقیناً وہ اِس معاملہ میں شک میں مبتلا ہیں اُنھیں اس کا کچھ علم نہیں سوائے گمان کی پیروی کرنے کے

وَ مَا قَتَلُوْهُ يَقِيْنًا ۟ۙ ﴿۱۵۷﴾ بَلْ رَّفَعَهُ اللّٰهُ اِلَيْهِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿۱۵۸﴾ وَ اِنْ مِّنْ

اور انھوں نے یقیناً ان کو قتل نہیں کیا۔ بلکہ اللہ نے اُنھیں اپنی طرف اُٹھا لیا اور اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور اہلِ کتاب

اَهْلِ الْكِتٰبِ اِلَّا لَيُؤْمِنَنَّ بِهٖ قَبْلَ مَوْتِهٖ ۚ وَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ يَكُوْنُ عَلَيْهِمْ شَهِيْدًا ﴿۱۵۹﴾ ۚ

میں سے کوئی ایسا نہیں جو ان کی موت سے پہلے ان پر ایمان نہ لائے اور قیامت کے دن وہ (مسیح علیہ السّلام) ان پر گواہ ہوں گے۔

فَبِظُلْمٍ مِّنَ الَّذِيْنَ هَادُوْا حَرَّمْنَا عَلَيْهِمْ طَيِّبٰتٍ اُحِلَّتْ لَهُمْ وَ بِصَدِّهِمْ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ

تو پھر یہودیوں کے ظلم کی وجہ سے ہم نے اُن پر وہ پاکیزہ چیزیں حرام کر دی تھیں جو اُن کے لیے حلال کی گئی تھیں اور ان کے کثرت سے اللہ کی راہ سے روکنے

كَثِيْرًا ﴿۱۶۰﴾ ۙ وَّ اَخْذِهِمُ الرِّبٰوا وَ قَدْ نُهُوْا عَنْهُ وَ اَكْلِهِمْ اَمْوَالَ النَّاسِ بِالْبَاطِلِ ؕ

کی وجہ سے (بھی)۔ اور اُن کے سُود لینے کی وجہ سے (بھی) حالاں کہ اُنھیں اس سے منع کیا گیا تھا اور ان کے لوگوں کے مال ناحق کھانے کی وجہ سے

وَ اَعْتَدْنَا لِلْكٰفِرِيْنَ مِنْهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ﴿۱۶۱﴾ لٰكِنِ الرّٰسِخُوْنَ فِي الْعِلْمِ مِنْهُمْ

اور ہم نے اُن میں سے کافروں کے لیے دردناک عذاب تیار کر رکھا ہے۔ لیکن اُن میں سے جو علم میں پختہ ہیں

وَالْمُؤْمِنُوْنَ يُؤْمِنُوْنَ بِمَاۤ اُنْزِلَ اِلَيْكَ وَ مَاۤ اُنْزِلَ مِنْ قَبْلِكَ

اور وہ مومن جو اس پر ایمان رکھتے ہیں جو آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی طرف نازل فرمایا گیا اور اس پر (بھی) جو آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) سے پہلے

وَالْمُقِيْمِيْنَ الصَّلٰوةَ وَالْمُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ وَالْمُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ ؕ اُولٰٓئِكَ

نازل فرمایا گیا اور نماز قائم کرنے والے ہیں اور زکوٰۃ دینے والے ہیں اور جو اللہ اور آخرت کے دن پر ایمان لانے والے ہیں یہ وہ لوگ ہیں جنھیں ہم

سَنُؤْتِيْهِمْ اَجْرًا عَظِيْمًا ﴿۱۶۲﴾ ع اِنَّاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلَيْكَ كَمَاۤ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى نُوْحٍ ع ٢٢ ١٠ ٢

عنقریب اجرِ عظیم عطا فرمائیں گے۔ (اے نبی خَاتَمُ النَّبِيّٖن صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ!) بے شک ہم نے آپ کی طرف وحی فرمائی جیسے ہم نے نوح (علیہ السّلام) اور اُن کے

وَّالنَّبِيّٖنَ مِنْۢ بَعْدِهٖ ۚ وَ اَوْحَيْنَاۤ اِلٰۤى اِبْرٰهِيْمَ وَ اِسْمٰعِيْلَ وَ اِسْحٰقَ وَ يَعْقُوْبَ وَ الْاَسْبَاطِ وَ

بعد انبیاء (علیہم السّلام) کی طرف وحی فرمائی اور ہم نے ابراہیم اور اسماعیل اور اسحاق اور یعقوب (علیہم السّلام) اور اُن کی اولاد کی طرف وحی فرمائی اور

عِيْسٰى وَ اَيُّوْبَ وَ يُوْنُسَ وَ هٰرُوْنَ وَ سُلَيْمٰنَ ۚ وَ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ زَبُوْرًا ۚ ﴿١٦٣﴾

عیسیٰ اور ایوب اور یونس اور ہارون اور سلیمان (علیہم السلام) کی طرف (بھی وحی بھیجی) اور ہم نے داؤد (علیہ السلام) کو زبور عطا فرمائی۔

وَرُسُلًا قَدْ قَصَصْنٰهُمْ عَلَيْكَ مِنْ قَبْلُ وَرُسُلًا لَّمْ نَقْصُصْهُمْ عَلَيْكَ ؕ

اور ایسے بھی رسول ہیں یقیناً جن کے حالات (اس سے) پہلے ہم آپ سے بیان کر چکے ہیں اور وہ رسول بھی ہیں جن کے حالات ہم نے آپ سے بیان نہیں کیے

وَ كَلَّمَ اللّٰهُ مُوْسٰى تَكْلِيْمًا ۚ ﴿١٦٤﴾ رُسُلًا مُّبَشِّرِيْنَ وَ مُنْذِرِيْنَ

اور اللہ نے موسیٰ (علیہ السلام) سے (خاص طور پر) خوب کلام فرمایا۔ تمام رسول (جنّت کی) بشارت دینے والے اور (جہنم کا) ڈر سنانے والے (بنا کر

لِئَلَّا يَكُوْنَ لِلنَّاسِ عَلَى اللّٰهِ حُجَّةٌۢ بَعْدَ الرُّسُلِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَزِيْزًا حَكِيْمًا ﴿١٦٥﴾ لٰكِنِ اللّٰهُ

بھیجے گئے) تھے تاکہ لوگوں کے پاس اللہ کے ہاں کوئی حجت نہ رہے رسولوں کے آنے کے بعد اور اللہ بڑا غالب بڑی حکمت والا ہے۔ (کافر مانیں یا نہ

يَشْهَدُ بِمَاۤ اَنْزَلَ اِلَيْكَ اَنْزَلَهٗ بِعِلْمِهٖ ۚ وَ الْمَلٰٓئِكَةُ يَشْهَدُوْنَ ؕ

مانیں) لیکن اللہ گواہی دیتا ہے کہ جو اُس نے آپ (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) کی طرف نازل فرمایا وہ اپنے علم سے نازل فرمایا ہے اور فرشتے بھی گواہی دیتے

وَ كَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًا ﴿١٦٦﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ صَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ قَدْ ضَلُّوْا ضَلٰلًاۢ

ہیں اور اللہ ہی (بطور) گواہ کافی ہے۔ بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور اللہ کی راہ سے روکا یقیناً وہ دُور کی گمراہی میں جا پڑے۔

بَعِيْدًا ﴿١٦٧﴾ اِنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا وَ ظَلَمُوْا لَمْ يَكُنِ اللّٰهُ لِيَغْفِرَ لَهُمْ وَ لَا لِيَهْدِيَهُمْ طَرِيْقًا ۙ﴿١٦٨﴾

بے شک جن لوگوں نے کفر کیا اور ظلم کیا اللہ اُنھیں ہرگز نہیں بخشے گا اور نہ اُنھیں کوئی راستہ دکھائے گا۔

اِلَّا طَرِيْقَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَاۤ اَبَدًا ؕ وَ كَانَ ذٰلِكَ عَلَى اللّٰهِ يَسِيْرًا ﴿١٦٩﴾ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ

سوائے جہنم کے راستہ کے وہ اس میں ہمیشہ ہمیشہ رہیں گے اور یہ اللہ پر بہت آسان ہے۔ اے لوگو!

قَدْ جَآءَكُمُ الرَّسُوْلُ بِالْحَقِّ مِنْ رَّبِّكُمْ فَاٰمِنُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ

تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے رسول (خَاتَمُ النَّبِيِّيْنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) حق کے ساتھ تشریف لا چکے ہیں پس ایمان لے آؤ (یہی) تمھارے حق میں بہتر

وَ اِنْ تَكْفُرُوْا فَاِنَّ لِلّٰهِ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ وَ كَانَ اللّٰهُ عَلِيْمًا حَكِيْمًا ﴿١٧٠﴾ يٰۤاَهْلَ

ہے اور اگر تم کفر کرو گے تو بے شک اللہ ہی کا ہے جو کچھ آسمانوں اور زمینوں میں ہے اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ اے اہلِ کتاب!

الْكِتٰبِ لَا تَغْلُوْا فِيْ دِيْنِكُمْ وَ لَا تَقُوْلُوْا عَلَى اللّٰهِ اِلَّا الْحَقَّ ؕ اِنَّمَا الْمَسِيْحُ عِيْسَى ابْنُ مَرْيَمَ

اپنے دین میں حد سے نہ بڑھو اور اللہ کے بارے میں سوائے حق بات کے کچھ مت کہو بے شک مسیح عیسیٰ ابن مریم (علیہما السلام) تو صرف

رَسُوْلُ اللّٰهِ وَ كَلِمَتُهٗ ۚ اَلْقٰىهَاۤ اِلٰى مَرْيَمَ وَ رُوْحٌ مِّنْهُ ۫ فَاٰمِنُوْا بِاللّٰهِ

اللہ کے رسول ہیں اور وہ اُس کا کلمہ ہیں جو اُس نے مریم (علیہا السلام) کی طرف پہنچایا اور وہ اس (اللہ) کی طرف سے ایک روح ہیں پس اللہ پر اور اس کے

وَ رُسُلِهٖ ۚ وَ لَا تَقُوْلُوْا ثَلٰثَةٌ ؕ اِنْتَهُوْا خَيْرًا لَّكُمْ ؕ اِنَّمَا اللّٰهُ اِلٰهٌ وَّاحِدٌ ؕ

رسولوں پر ایمان لاؤ اور مت کہو کہ تین (معبود) ہیں (اس سے) باز آجاؤ (یہی) تمھارے لیے بہتر ہے بے شک اللہ ایک ہی معبود ہے وہ (اللہ) اِس سے

سُبْحٰنَهٗۤ اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗ وَلَدٌ ۘ لَهٗ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِي الْاَرْضِ ؕ وَكَفٰى بِاللّٰهِ وَكِيْلًا ﴿۱۷۱﴾

پاک ہے کہ اُس کا کوئی بیٹا ہو اُسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہےاور اللہ ہی (بطور) کارساز کافی ہے۔

لَنْ يَّسْتَنْكِفَ الْمَسِيْحُ اَنْ يَّكُوْنَ عَبْدًا لِّلّٰهِ وَلَا الْمَلٰٓئِكَةُ الْمُقَرَّبُوْنَ ؕ وَمَنْ يَّسْتَنْكِفْ عَنْ

ہرگز عار نہیں سمجھیں گے مسیح کہ وہ اللہ کے بندے ہوں اور نہ ہی مُقرّب فرشتے (اسے عار سمجھتے ہیں) اور جو اس (اللہ) کی عبادت کو عار سمجھتا ہے

عِبَادَتِهٖ وَيَسْتَكْبِرْ فَسَيَحْشُرُهُمْ اِلَيْهِ جَمِيْعًا ﴿۱۷۲﴾ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا

اور تکبّر کرتا ہے تو عنقریب اللہ ان سب کو (ایک دن) اپنے پاس جمع فرمائے گا۔تو جو لوگ ایمان لائے اور جنھوں نے نیک اعمال کیے

الصّٰلِحٰتِ فَيُوَفِّيْهِمْ اُجُوْرَهُمْ وَ يَزِيْدُهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ ۚ وَ اَمَّا الَّذِيْنَ اسْتَنْكَفُوْا وَ

تو وہ (اللہ) اُنھیں ان کا اجر پورا پورا عطا فرمائے گا اور اُنھیں اپنے فضل سے اور مزید عطا فرمائے گا اور وہ لوگ جنھوں نے (اللہ کی بندگی سے) عار کیا

اسْتَكْبَرُوْا فَيُعَذِّبُهُمْ عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ۬ وَّلَا يَجِدُوْنَ لَهُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَلِيًّا وَّلَا نَصِيْرًا ﴿۱۷۳﴾

اور تکبّر کیا تواللہ اُنھیں درد ناک عذاب دے گا اوروہ اپنے لیے اللہ کے سوا نہ کوئی دوست پائیں گے اور نہ کوئی مددگار۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمْ بُرْهَانٌ مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ اَنْزَلْنَاۤ اِلَيْكُمْ نُوْرًا مُّبِيْنًا ﴿۱۷۴﴾ فَاَمَّا

اے لوگو! یقیناً تمھارے پاس تمھارے رب کی طرف سے کھلی دلیل آچکی ہے اور ہم نے تمھاری طرف واضح نُور اتارا ہے۔ تو جو

الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِاللّٰهِ وَاعْتَصَمُوْا بِهٖ فَسَيُدْخِلُهُمْ فِيْ رَحْمَةٍ مِّنْهُ وَفَضْلٍ ۙ وَّيَهْدِيْهِمْ اِلَيْهِ

لوگ اللہ پر ایمان لائے اور اُس (کی رسی) کو مضبوطی سے تھام لیا تو عنقریب وہ اُنھیں اپنی رحمت اور فضل میں داخل فرمائے گا اور اُنھیں اپنی طرف آنے

صِرَاطًا مُّسْتَقِيْمًا ﴿۱۷۵﴾ يَسْتَفْتُوْنَكَ ؕ قُلِ اللّٰهُ يُفْتِيْكُمْ فِي

کے سیدھے راستے کی ہدایت عطا فرمائے گا۔(اے نبی خَاتَمُ النَّبِیّٖن صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَعَلٰی اٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ وَسَلَّمَ !) وہ آپ سے پُوچھتے ہیں آپ فرما دیجیے اللہ تمھیں کلالہ (کی میراث) کے

الْكَلٰلَةِ ؕ اِنِ امْرُؤٌا هَلَكَ لَيْسَ لَهٗ وَلَدٌ وَّ لَهٗۤ اُخْتٌ

بارے میں حکم دیتا ہے کہ اگر کوئی (ایسا) مرد وفات پا گیا جس کی کوئی اولاد نہ ہو (اور نہ باپ) اور اُس کی (سگی یا باپ کی طرف سے) ایک بہن ہو تو اس

فَلَهَا نِصْفُ مَا تَرَكَ ۚ وَ هُوَ يَرِثُهَآ اِنْ لَّمْ يَكُنْ

(بہن) کے لیے اُس (ترکہ) کا نصف ہے جو اُس (بھائی) نے چھوڑا اور وہ (بھائی) اپنی بہن (کے کل ترکہ) کا وارث ہوگا اگر (بہن وفات پا گئی اور)

لَّهَا وَلَدٌ ۚ فَاِنْ كَانَتَا اثْنَتَيْنِ فَلَهُمَا الثُّلُثٰنِ مِمَّا تَرَكَ ؕ وَ اِنْ كَانُوْٓا اِخْوَةً

اُس کی کوئی اولاد نہ ہو پھر اگر دو بہنیں ہوں تو اُن دونوں کا اُس میں سے دو تہائی ہے جو اُس (بھائی) نے چھوڑ دیا اور اگر (مرنے والے کے) کئی بہن بھائی

رِّجَالًا وَّ نِسَآءً فَلِلذَّكَرِ مِثْلُ حَظِّ الْاُنْثَيَيْنِ ؕ يُبَيِّنُ اللّٰهُ لَكُمْ اَنْ تَضِلُّوْا ؕ

ہوں (یعنی) مرد اور عورتیں تو مرد کے لیے دو عورتوں کے حصّہ کے برابر ہے اللہ تمھارے لیے (احکام) کھول کھول کر بیان فرماتا ہے کہ کہیں تم گمراہ نہ ہو

وَ اللّٰهُ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿۱۷۶﴾

جاؤ اور اللہ ہر شے کو خوب جاننے والا ہے۔

نوٹ سُوْرَةُ النِّسَآءِ کی آیات 1 تا 2، 9، 10، 29 تا 32، 58 اور 59 کے بامحاورہ ترجمے کا امتحان لیا جائے۔

ذخیرۂ الفاظ

الفاظ	معانی	الفاظ	معانی	الفاظ	معانی
نِسَآءً	عورتیں	اَلْخَبِيْثَ	رَدّی چیز	بِالطَّيِّبِ	عمدہ چیز سے
حُوْبًا	گناہ	ذُرِّيَّةً	اولاد	سَعِيْرًا	بھڑکتی ہوئی آگ
لَا تَاْكُلُوْٓا	تم نہ کھاؤ	بَيْنَكُمْ	آپس میں	بِالْبَاطِلِ	ناجائز طریقے سے
تَرَاضٍ	باہمی رضامندی	بِكُمْ	تمھارے ساتھ	عُدْوَانًا	زیادتی سے
نُصْلِيْهِ	ہم اسے جھلسا دیں گے	يَسِيْرٌ	بہت آسان	اِنْ تَجْتَنِبُوْا	اگر تم بچتے رہو
لَا تَتَمَنَّوْا	تم تمنّا نہ کرو	لِلرِّجَالِ	مردوں کے لیے	لِلنِّسَآءِ	عورتوں کے لیے
نَصِيْبٌ	حصّہ	يَاْمُرُكُمْ	وہ تمھیں حکم دیتا ہے	اَنْ تُؤَدُّوا	کہ تم سپرد کرو
حَكَمْتُمْ	تم فیصلہ کرو	نِعِمَّا	کیا ہی خوب	اُولِي الْاَمْرِ	صاحبِ اختیار
		تَاْوِيْلًا	انجام میں		

مشق

درست جواب کا انتخاب کریں۔

(i) اَلسَّبۡعُ الطِّوَالُ میں شامل ہے:

(الف) سُوۡرَۃُ الۡمُمۡتَحِنَۃِ (ب) سُوۡرَۃُ الۡحَدِیۡدِ

(ج) سُوۡرَۃُ الۡفَتۡحِ (د) سُوۡرَۃُ النِّسَآءِ

(ii) نبی کریم خَاتَمُ النَّبِیّٖنَ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیۡہِ وَعَلٰۤی اٰلِہٖ وَاَصۡحَابِہٖ وَسَلَّمَ کو تورات کے بدلے میں عطا کی گئیں:

(الف) مسبّحات (ب) اَلسَّبۡعُ الطِّوَالُ

(ج) حوامیم (د) طواسیم

(iii) حقوق اللہ میں سب سے اہم حق ہے:

(الف) نماز کی پابندی (ب) حج کی ادائی

(ج) رشتہ داروں سے حُسنِ سلوک (د) یتیموں کی پرورش

(iv) حقوق العباد میں شامل ہے:

(الف) نماز کی پابندی (ب) روزے کی پابندی

(ج) لوگوں کے ساتھ حُسنِ سلوک (د) حج کی ادائی

(v) یتیم بچوں کی کفالت کا حکم دیا گیا:

(الف) سُوۡرَۃُ النِّسَآءِ میں (ب) سُوۡرَۃُ الۡعَصۡرِ میں

(ج) سُوۡرَۃُ الۡاِخۡلَاصِ میں (د) سُوۡرَۃُ الۡفَاتِحَۃِ میں

مختصر جواب دیں۔

(i) سُوۡرَۃُ النِّسَآءِ کی فضیلت کے بارے میں ایک حدیثِ مبارک کا ترجمہ تحریر کریں۔

(ii) سُوۡرَۃُ النِّسَآءِ میں یتیموں کے اموال کے حوالے سے کیا احکام بیان کیے گئے ہیں؟

(iii) سُوۡرَۃُ النِّسَآءِ کی روشنی میں حقوق اللہ اور حقوق العباد کی اہمیّت بیان کریں۔

(iv) سُوۡرَۃُ النِّسَآءِ کی روشنی میں عورتوں کے کوئی سے دو حقوق بیان کریں۔

(v) سُوۡرَۃُ النِّسَآءِ کا مرکزی موضوع بیان کریں۔

درج ذیل قرآنی الفاظ کے معانی لکھیں۔

- حُوْبًا ....
- ذُرِّيَّةً ....
- سَعِيْرًا ....
- لَا تَاْكُلُوْٓا ....
- بَيْنَكُمْ ....

درج ذیل قرآنی آیات کا بامحاورہ ترجمہ کریں۔

- يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِيْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّ خَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا
رِجَالًا كَثِيْرًا وَّ نِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِيْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَ الْاَرْحَامَ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَيْكُمْ رَقِيْبًا ①
- اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَ سَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ⑩
- يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ
وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ㉙

تفصیلی جواب دیں۔

- سُوْرَةُ النِّسَآءِ کے بنیادی مضامین تحریر کریں۔

سرگرمیاں برائے طلبہ

- سُوْرَةُ النِّسَآءِ کا ترجمہ پڑھیں اور اس میں بیان کردہ معاشرتی احکام کو چارٹ پر لکھ کر کمرا جماعت میں آویزاں کریں۔
- سُوْرَةُ النِّسَآءِ کی روشنی میں اپنے اساتذہ کرام کی مدد سے وراثت کے احکام پر مبنی ایک چارٹ بنائیں۔
- سُوْرَةُ النِّسَآءِ کی روشنی میں عورتوں اور یتیموں کے حقوق کی فہرست بنائیں۔
- سُوْرَةُ النِّسَآءِ کی آیات 1، 2، 9، 10، 29 تا 32، اور 58 تا 59 کا ترجمہ کاپی پر لکھیں اور یاد کریں۔

برائے اساتذہ کرام

- طلبہ سے سُوْرَةُ النِّسَآءِ میں بیان کردہ معاشرتی احکام کی فہرست بنوائیں۔
- سُوْرَةُ النِّسَآءِ کی روشنی میں طلبہ سے وراثت کے احکام پر مبنی ایک چارٹ بنوائیں۔
- سُوْرَةُ النِّسَآءِ کی روشنی میں طلبہ سے عورتوں اور یتیموں کے حقوق کی فہرست سازی کروائیں۔
- سُوْرَةُ النِّسَآءِ کی آیات 1، 2، 9، 10، 29 تا 32، اور 58 تا 59 کا ترجمہ کاپی پر لکھوائیں اور یاد کروائیں۔